DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں دہشتگردی کرنے والے، پاکستان کے دشمن ہیں، وزیراعظم کا وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کا ہونہار طلباء کیلئے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی اقدام، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین کی صحت کیلئے صوبائی پالیسی وقت کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	وزیراعلیٰ کی عالمی اقتصادی فورم میں شرکت اہمیت کی حامل، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوامی فنڈ سے سینکڑوں مریضوں کا علاج ہوا، ولی نورزئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ژوب پاکستان میں دہشتگردانہ کارروائیوں میں ملوث افغان شہری ہلاک، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
08	امن وامان جرائم پر قابو، عوامی خدمات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں 45 فیصد کم بارش سے 7 اضلاع میں خشک سالی کا خدشہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کیخلاف مشترکہ آپریشن	انتخاب ودیگر اخبارات
11	معیشت بغیر وژن کے چل رہی، گوادر کبھی بڑا شہر نہیں بنے گا، ڈاکٹر قیصر بنگالی	جنگ ودیگر اخبارات
12	سعودی کمپنی ریکوڈک منصوبے میں نو ارب ڈالر سرمایہ کاری کریگی	جنگ ودیگر اخبارات
13	گیس کے ثمرات سے بلوچستان کے عوام ہی محروم ہیں، سینیٹر قادر	جنگ ودیگر اخبارات
14	پی ڈی ایم اے افسران نے خطیر منافع خزانے میں جمع نہ کرایا	جنگ ودیگر اخبارات
15	وفاقی محتسب کی ہدایت پر خاتون کی پینشن بحال، بقایاجات مل گئے	جنگ ودیگر اخبارات
16	دریائے سندھ سے مزید نہریں نکالنا پورے ملک کیخلاف سازش ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
17	سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری سے طبی مسائل میں اضافہ ہوگا، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
18	25 جنوری کو راجی مچی کا مقصد بلوچوں کو متحد کرنا، صبیحہ بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

آرچر روڈ پر ایک خاتون سے موبائل فون چھین لیا گیا، گوالمنڈی پولیس نے کاسی قبرستان سے منشیات فروش کو گرفتار کرلیا، نیو کچلاک پولیس عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی، پولیس تھانہ صدر راوستہ محمد کی کامیاب کارروائی روپوش ملزم گرفتار، چاغی لیویز کی بروقت کارروائی چھینی گئی گاڑی برآمد

عوامی مسائل:

حب اور گڈانی میں پانی کا بحران سنگین تالاب خشک ہوگئے، خضدار میں یوٹیلیٹی اسٹوروں کی من مانیاں عروج پر،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.01.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر ایئر پورٹ اہم سنگ میل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سی پیک کوریڈور کا اہم منصوبہ اور پاک چین دوستی کی اعلیٰ مثال نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ جس کا 14 اکتوبر 2024 کو چینی وزیر اعظم لی چیانگ کے دورہ پاکستان کے دوران وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کے چینی ہم منصب نے علامتی افتتاح کیا تھا گزشتہ روز مکمل طور پر فعال ہو گائی ہے، پی آئی اے کی پہلی پرواز پی کے 503 کراچی سے 46 مسافروں کو لے کر کمرشل پرواز کی حیثیت سے لینڈ ہوئی جسے واٹر سیلوٹ کیا گیا، وزیر اعظم شہباز شریف نے گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے پروازوں کا سلسلہ شروع ہونے پر اظہار اطمینان کیا ہے ان کا کہنا تھا کہ یہ مواصلاتی روابط کے فروغ کی طرف ایک اہم قدم ہے جس سے خطے اور پاکستان کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ فعالیت پاکستان کی ہوا بازی کی تاریخ میں اہم سنگ میل، علاقائی رابطوں کے نئے دور کا آغاز اور لامحدود مواقع کا ایک دروازہ ہے جس سے تجارت اور سیاحت کی نئی راہیں کھلیں گی۔

اداریے:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**گوادر ایئر پورٹ کا افتتاح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پہلی کمرشل پرواز نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر لینڈ کر گئی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**انسانی حقوق کا تحفظ سماجی رویوں میں تبدیلی ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**گوادر نیو انٹرنیشنل ایئر پورٹ کا افتتاح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کا باقاعدہ افتتاح اہم سنگ میل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Supporting Balochistan's artist community**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Additional judges sworn in BHC**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق، قدرت کوئٹہ نے "**گرین بسوں میں کتب خانہ کا قیام ایک مستحسن اقدام ہے**" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے ساتھ اپنی ٹیم کو بھی متحرک کریں**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 بدھ 21 رجب المرجب 1446ھ 22 جنوری 2025ء نمبر 22
قیمت 30 روپے
BC-ل-1 فون 2841993-2842016-2841078

وزیراعلیٰ کا ہونہار طلباء کیلئے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی اقدام

بلوچستان کے طلباء کو یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں مکمل مالی معاونت کیساتھ تعلیم کے مواقع فراہم کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا بلوچستان کے ہونہار طلباء کے لئے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی پروگرام، حکومت بلوچستان نے BEEF کے توسط سے آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلباء کو عالمی معیار تعلیم کے مواقع فراہم کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے ایک احسن اقدام اٹھایا ہے۔ اسکالرشپ پروگرام وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جو بلوچستان کے طلباء کو یونیورسٹی آف آکسفورڈ جیسے عالمی معیار کے ادارے میں مکمل مالی معاونت کے ساتھ Fully Funded Graduate تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

سرفراز بگٹی سوئٹزرلینڈ میں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کرینگے

پاکستان پویلین بلوچستان بریک فاسٹ میں مہمان خصوصی مدعو وزیر اعلیٰ کا خطاب اہمیت کا حامل

ڈیووس (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہونیوالے 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے، تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام ڈیووس 2025 کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ زرار سہگل ہوں گے جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی اور سابق وزیراعظم سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں، تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لئے دستیاب مواقعوں کو اجاگر کریں گے، تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی واضح مثال ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 2

گوادر ایئرپورٹ کا فعال ہونا خوش آئند گوادر پورٹ کو ناکام بنانے کیلئے قتل وغارت گری اور محاذ آرائی ملک دشمنی کے سوا کچھ نہیں شہباز شریف

بلوچستان میں دہشتگردی کرنیوالے پاکستان کے دشمن ہیں

وزیراعظم کا وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

چین دوست ملک جس نے اپنے وسائل سے یہ ایئرپورٹ تحفے میں دیا، ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے، فتنہ الخوارج کے حوالے سے بہت قربانیاں دی جارہی ہیں، حکومت اور عوام شہدا کا قرض نہیں اتار سکتے

امید ہے کہ اس بار پاکستانی حاجیوں کے لیے حج بہت پرسکون ثابت ہوگا، غزہ میں بالآخر اتنی تباہی اور خون ریزی کے بعد 42 روز کے لیے جنگ بندی ہوئی ہے، دعا ہے جنگ بندی مستقل ہو جائے

23 کروڑ ڈالر کی لاگت سے یہ منصوبہ مکمل ہوا گوادر ییرپورٹ پاکستان کے بڑے ہوائی اڈوں میں شمار ہوتا ہے، کاروباری مقاصد کے لیے استعمال ہوا تو بلوچستان اور پاکستان کی معیشت کو بہت فائدہ پہنچے گا

دسمبر میں تاریخ کی بلند ترین آئی ٹی ایکسپورٹ ہوئی ہیں جو 34 کروڑ 80 لاکھ ڈالرز ہیں، آئی ٹی برآمدات تیزی سے آگے جارہی ہیں، اس میں جتنا اضافہ کریں گے پاکستان کو اتنا فائدہ ہوگا، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ گوادر پورٹ کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے، قتل و غارت کرنے والے بلوچستان کے عوام ہی نہیں پاکستان کے بھی دشمن ہیں، چین جیسا دوست ملک جس نے اپنے وسائل سے یہ ایئرپورٹ........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

تحفے میں دیا ہے، ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے، فتنہ الخوارج کے حوالے سے جو قربانیاں دی جارہی ہیں، حکومت اور 24 کروڑ عوام چاہ کر بھی ان شہدا کا قرض نہیں اتار سکتے، حج کی آمد آمد ہے، امید ہے کہ اس بار پاکستانی حاجیوں کے لیے حج بہت پرسکون ثابت ہوگا، غزہ میں بالآخر اتنی تباہی اور خوں ریزی کے بعد صرف 42 روز کے لیے جنگ بندی ہوئی ہے، دعا ہے غزہ میں عارضی جنگ بندی مستقل جنگ بندی میں بدل جائے، پاکستان اپنے تیئں جو بھی کرسکتا ہے کرے گا۔ کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ غزہ میں بالآخر اتنی جاہی اور خوں ریزی کے بعد صرف 42 روز کے لیے جنگ بندی ہوئی ہے، اللہ سے دعا ہے کہ غزہ میں عارضی جنگ بندی مستقل جنگ بندی میں بدل جائے، 50 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے، جن میں مائیں، بچے، ڈاکٹرز، انجینئرز اور نوجوان شامل ہیں، ہزاروں فلسطینیوں کو جیلوں میں ڈالا گیا اور شہروں کے شہر تباہ کردیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے بھرپور آواز اٹھائی اور امدادی اشیا بھجوائیں جس میں بہت تنگیاں تھیں، غزہ کی تعمیر نو کا مرحلہ جلد آنے والا ہے، پاکستان اپنے تیئں جو بھی کرسکتا ہے کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ روز گوادر ایئرپورٹ نے باقاعدہ کام شروع کردیا، یہ خوش آئند بات ہے اور انتہائی اہم منصوبہ ہے، چین کی جانب سے مہیا کیے گئے 23 کروڑ ڈالر کی لاگت سے یہ منصوبہ مکمل ہوا، گوادر ایئرپورٹ پاکستان کے بڑے ہوائی اڈوں میں شمار ہوتا ہے، اگر یہ ایئرپورٹ کاروباری مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے تو بلوچستان اور پاکستان کی معیشت کو کتنا فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس وقت پاکستان سے دشمنی پر اترے ہوئے ہیں اور قتل و غارت کا بازار گرم کیے ہوئے ہیں، آج انہیں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ وہ قتل وغارت کرکے نہ صرف بلوچستان کے عوام کے خلاف جارہے ہیں بلکہ یہ پاکستان کے ساتھ صریحاً دشمنی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ چین جیسا دوست ملک جس نے اپنے وسائل سے یہ ایئرپورٹ تحفے میں دیا ہے، ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی بندرگاہیں پہلے ہی تنگ ہیں، وہاں آمدورفت کا بے تحاشہ بوجھ ہے، ایسے میں گوادر پورٹ کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی بینک نے ایک طویل مدتی شراکت داری کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت آئندہ 10 سالوں میں مختلف شعبوں میں 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی، گو کہ یہ قرضہ ہے مگر ہمیں اس کو خوش آمدید کہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی کی برآمدات میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے، دسمبر میں ماہانہ بنیاد پر تاریخ کی بلند ترین آئی ٹی ایکسپورٹ ہوئی ہیں جو 34 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہیں، آئی ٹی برآمدات تیزی سے آگے جارہی ہیں، اس میں جتنا اضافہ کریں گے پاکستان کو اتنا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر تقابلی جائزہ لیں تو گزشتہ سال کے مقابلے میں ہماری برآمدات بڑھی ہیں، ہمارے تمام اشاریے خوش آئند ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ اگر ہم محنت کریں گے اور اپنے راستے پر قائم رہیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد
جلد 53 | بدھ 21 رجب 1446ھ 22 جنوری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 206
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

53 واں عالمی اقتصادی فورم بلوچستان کیلئے اہمیت کا حامل ہے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی خصوصی طور پر مدعو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے مواقع اجاگر کریں گے

تقریب میں مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے، تقریب کل سوئٹزرلینڈ میں ہوگی

ڈیووس (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ ''پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ'' میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام ''ڈیووس 2025'' کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک.........

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیرِ اعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 41 | بدھ، 21 رجب المرجب، 22 جنوری 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کرینگے

ڈیووس میں منعقدہ پاکستان پویلین بلوچستان بریک فاسٹ میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو

سرفراز بگٹی بلوچستان میں جاری منصوبوں اور سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کرینگے

ڈیووس (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ "(باقی صفحہ 5 نمبر 24)

پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام "ڈیووس 2025" کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیر اعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ بلوچستان کی ترقیاتی حکمت عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

آکسفورڈ یونیورسٹی میں سکالرشپ کیلئے وزیراعلیٰ کا پروگرام

بلوچستان کے ہونہار طلباء سکالرشپ پر آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرسکیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا بلوچستان کے ہونہار طلباء کے لیے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی پروگرام! شہید بینظیر بھٹو گریجویٹ اسکالرشپ برائے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

آکسفورڈ یونیورسٹی۔ حکومت بلوچستان نے BEEF کے توسط سے آکسفورڈ پاکستان پروگرام (OPP) کے ذریعے بلوچستان کے طلبا کو عالمی معیار تعلیم کے مواقع فراہم کر کے اس صوبہ کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک احسن اقدام اٹھایا ہے۔ یہ اسکالرشپ پروگرام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جو کہ بلوچستان کے طلبا کو یونیورسٹی آف آکسفورڈ جیسے عالمی معیار کے ادارے میں مکمل مالی معاونت کے ساتھ Funded Fully Graduate تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ مزید معلومات اور اہلیت کے معیار کے لیے /www.oxpakprogramme.org opp/ www.beef.org.pk پر وزٹ کریں Info@oxpakprogramme.org پر رابطہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۵

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز بدھ 22 جنوری 2025ء بمطابق 21 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 22

سرفراز بگٹی ڈیووس میں منعقدہ پاکستان پویلین بلوچستان بریک فاسٹ میں مدعو

وزیراعلیٰ بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے، تقریب کے میزبان زرار سہگل ہوں گے

انوار الحق کاکڑ بھی شریک ہوں گے، مقررین بلوچستان کی ترقی سرمایہ کاری کے مواقع اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے

ڈیووس/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ "پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیراہتمام "ڈیووس 2025" بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

کے دوران منعقد ہورہی ہے جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیراعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لئے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جارہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی ایک واضح مثال ہوگا بلوچستان کی ترقیاتی حکمت عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

بلوچستان کے ہونہار طلباء کیلئے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی پروگرام

اسکالرشپ پروگرام وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا بلوچستان کے ہونہار طلباء کے لیے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی پروگرام! شہید بینظیر بھٹو گریجویٹ اسکالرشپ برائے آکسفورڈ یونیورسٹی۔ حکومت بلوچستان نے BEEF کے توسط سے آکسفورڈ پاکستان پروگرام (OPP) کے ذریعے بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

بلوچستان کے طلبا کو عالمی معیار تعلیم کے مواقع فراہم کر کے اس صوبے کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک احسن اقدام اٹھایا ہے۔ یہ اسکالرشپ پروگرام وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جو کہ بلوچستان کے طلباء کو یونیورسٹی آف آکسفورڈ جیسے عالمی معیار کے ادارے میں مکمل مالی معاونت کے ساتھ Fully Funded Graduate تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ مزید معلومات اور اہلیت کے معیار کے لئے www.oxpakprogramme www.beef.org.pk/opp پر وزٹ کریں یا info@oxpakprogramme. پر رابطہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 بروز منگل 21 جنوری 2025 بمطابق 20 رجب المرجب 1446ھ شمارہ نمبر 21

گوادر: وفاقی وزیر خواجہ آصف، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر حکام گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح ترقی کا نیا دور شروع: خواجہ آصف

مقامیوں کو فائدہ ہوگا: میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ، گورنر اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام کی تقریب میں شرکت، ڈی جی ایئر فورس اتھارٹی کی تفصیلی بریفنگ، یادگاری شیلڈز اور تعریفی اسناد پیش

منصوبہ پاکستان کے روشن مستقبل کی علامت ہے، وزیر دفاع، جدید ہوائی اڈا خطے کو دنیا کے بڑے شہروں سے جوڑے گا، وزیر اعلیٰ، تقریب سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح ایک پروقار اور یادگار تقریب کے ساتھ کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی وزیر دفاع خواجہ آصف تھے، جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب میں نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا، جسے پاکستان کی اقتصادی بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

ترقی میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ تقریب کے دوران ڈائریکٹر جنرل ایئر فورس اتھارٹی، ایئر وائس مارشل، نے ایئرپورٹ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے شرکاء کو ایئرپورٹ کی جدید ٹیکنالوجی، عالمی معیار کی سہولیات، اور کمرشل سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ کی تعمیر سے نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی تجارت اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے ایئرپورٹ کے ذریعے سرمایہ کاری اور اسٹریٹجک مواقع کی دستیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان کی خوشحالی کا عکاس ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے ایئرپورٹ کی کامیاب تکمیل میں کردار ادا کرنے والے مختلف اداروں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا، جن میں کمشنر مکران داؤد خان خلجی، ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن، اور ڈی جی جی ڈی اے شفقت انور شاہوانی شامل تھے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپنے خطاب میں ایئرپورٹ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع، اور مقامی تجارت کو فروغ دینے کا ذریعہ بنے گا۔ ان کے بقول، یہ ایئرپورٹ سیاحت کے فروغ کا مرکز ہوگا اور ملکی ترقی کے نئے دور کا آغاز کرے گا۔ تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان، اور دیگر اعلیٰ حکام کو یادگاری شیلڈز اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں، جبکہ ایئرپورٹ کی تعمیر میں خدمات انجام دینے والے انجینئرز اور تکنیکی ماہرین کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح بلوچستان کی ترقی کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جو صوبے کو خوشحالی اور معاشی استحکام کی نئی راہوں پر گامزن کرے گا یہ ایئرپورٹ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے ایک تاریخی منصوبہ ہے جو قومی اور بین الاقوامی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

میں مددگار ثابت ہوگا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی افتتاحی تقریب کی مناسبت سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ ایئرپورٹ جدید ٹیکنالوجی اور عالمی معیار کی سہولیات سے آراستہ ہے جو بڑے ہوائی جہازوں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے یہ جدید ہوائی اڈہ خطے کو دنیا کے بڑے شہروں سے جوڑے گا گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی تکمیل سے بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت اور سیاحت کے شعبے میں بے پناہ ترقی ہوگی جس کا براہ راست فائدہ یہاں کے عوام کو پہنچے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس منصوبے سے مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور نوجوانوں کے لیے تربیت اور ملازمت کے امکانات میں اضافہ ہوگا گوادر کے عوام نے ہمیشہ بلوچستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور ان کا تعاون ہماری کامیابیوں کی بنیاد ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ منصوبہ سی پیک کے تحت ایک اہم اقدام ہے جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر مزید مستحکم اور پرکشش بنائے گا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں مزید ایسے ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں گے جو بلوچستان کے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائیں انہوں نے تقریب میں موجود حکومتی نمائندوں، مقامی افراد اور ماہرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا یہ کامیاب آغاز اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوامی خوشحالی ان کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB HUB

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

بروز منگل 21 جنوری 2025ء

گوادر میں پانی، بجلی، صحت و تعلیم کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہونگے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے ساحلی علاقے ملکی معیشت کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، حکومت ترقی کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے

مقامی لوگوں کی شمولیت کے بغیر کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکتا، گوادر میں عمائدین اور عوامی وفود سے ملاقات میں گفتگو

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت صوبے کے قبائلی عمائدین اور عوام کے تعاون سے گوادر سمیت تمام علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے یہ بات انہوں نے گوادر میں قبائلی رہنماء میر ساجد دشتی کے گھر پر علاقے کے عمائدین اور عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کہی اس موقع پر مقامی افراد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل، خصوصاً پانی، بجلی، صحت اور تعلیم کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساحلی

بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر

علاقے ملکی معیشت کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور حکومت ان کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مقامی لوگوں کی شمولیت کے بغیر کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکتا، اس لیے حکومت ہر منصوبے میں مقامی قیادت کے مشوروں کو اہمیت دے رہی ہے اس موقع پر قبائلی رہنماء میر ساجد دشتی نے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں گوادر میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی جارہی ہے عمائدین نے وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل اور تجاویز سے آگاہ کیا، جن پر انہوں نے فوری طور پر متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قبائلی رہنماؤں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کی خدمت کے لیے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

گوادر، انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی افتتاحی تقریب میں خواجہ محمد آصف وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر شرکاء کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 22 جنوری 2025ء بمطابق 21 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 22

وزیراعلیٰ عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے پاکستان پویلین میں مہمان خصوصی مدعو

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور سرمایہ کاروں کیلئے مواقع کو اجاگر کریں گے

ڈیووس (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ "پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیراہتمام "ڈیووس 2025" کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیراعظم پاکستان سینیٹر انوارالحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی وزیراعلیٰ بلوچستان کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی ایک واضح مثال ہوگا بلوچستان کی ترقیاتی حکمت عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 22 جنوری 2025ء بمطابق 21 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-22

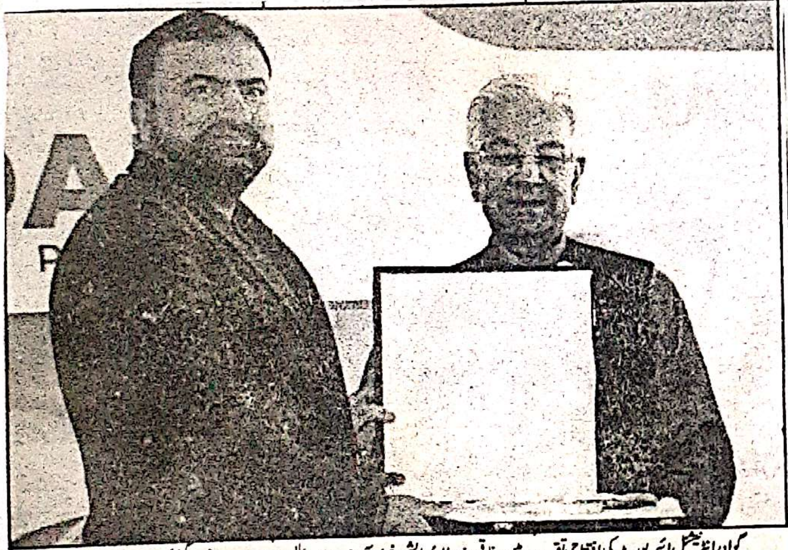

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی افتتاحی تقریب میں وفاقی وزیر ایوی ایشن خواجہ آصف وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سوینیر دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے

"پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے

ڈیووس (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ "پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام "ڈیووس 2025" کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیر اعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی ایک واضح مثال ہوگا بلوچستان کی ترقیاتی حکمت عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 بدھ 22 جنوری 2025ء 21 رجب المرجب 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 22

وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر اجاگر کریں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان، پاکستان پویلین میں منعقدہ "بلوچستان بریک فاسٹ" میں مہمانِ خصوصی ہوں گے، پاتھ فائنڈر گروپ نے تقریب کا اہتمام کیا ہے

وزیر اعلیٰ کا خطاب بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے کی مثال ہوگا، یہ تقریب بلوچستان کی عالمی سطح پر پہچان اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی

کوئٹہ (یو این اے، خ ن) ڈیووس سوئٹزرلینڈ میں 23 جنوری کو منعقد ہونے والی 53ویں عالمی اقتصادی فورم کی تقریب بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا اہم موقع فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ٹوئٹ میں تقریب کو بلوچستان کی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا وزیر اعلیٰ بلوچستان، پاکستان پویلین میں منعقدہ "بلوچستان بریک فاسٹ" تقریب میں مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ اس تقریب کا اہتمام پاتھ فائنڈر گروپ نے کیا ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے۔ تقریب کے میزبان پاتھ فائنڈر گروپ کے چیئرمین زرار سہگل ہوں گے۔ تقریب کے دوران بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنے خطاب میں ترقیاتی منصوبوں اور پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے مواقع کو اجاگر کریں گے۔ ان کا خطاب بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے کی مثال ہوگا۔ یہ تقریب بلوچستان کی عالمی سطح پر پہچان اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا بلوچستان کے ہونہار طلباء کے لیے اسکالرشپ کا ایک اور انقلابی پروگرام! شہید بینظیر بھٹو گریجویٹ اسکالرشپ برائے آکسفورڈ یونیورسٹی۔ حکومت بلوچستان نے BEEF کے توسط سے آکسفورڈ پاکستان پروگرام (OPP) کے ذریعے بلوچستان کے طلبا کو عالمی معیار تعلیم کے مواقع فراہم کر کے اس صوبہ کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک احسن اقدام اٹھایا ہے۔

گوادر، انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی افتتاحی تقریب میں وفاقی وزیر ایوایشن خواجہ آصف وزیر اعلیٰ بلوچستان اور دیگر شرکاء گروپ فوٹو

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 76 | بدھ 22 جنوری 2025ء 21 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 143

وزیراعلیٰ بلوچستان رواں ہفتے عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کرینگے

23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ ''پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ'' میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے

یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام ''ڈیووس 2025'' کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے

ڈیووس (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ ''پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ'' میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام ''ڈیووس 2025'' کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے

(بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

شرکت کریں گے۔ تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کونسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیر اعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی ایک واضح مثال ہوگا بلوچستان کی ترقیاتی حکمت عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 27 | بدھ 22 جنوری 2025ء | 21 رجب المرجب | 1446ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 342

بلوچستان عالمی اسٹیج پر، وزیراعلیٰ ڈیووس میں ترقی اور سرمایہ کاری پر کلیدی خطاب کرینگے

23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ میں وزیرِ اعلیٰ بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو

سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے

ڈیووس (خ ن) وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ 53ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کریں گے۔ 23 جنوری کو ڈیووس میں منعقدہ "پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ" میں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان کو بحیثیت مہمانِ خصوصی مدعو کیا گیا ہے یہ تقریب پاتھ فائنڈر گروپ کے زیر اہتمام "ڈیووس 2025" کے دوران منعقد ہو رہی ہے، جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔

تقریب کے میزبان چیئرمین پاتھ فائنڈر گروپ، زرار سہگل ہوں گے، جبکہ کلیدی مقررین میں ایڈم وائن اسٹائن، ریسرچ فیلو کوئنسی انسٹی ٹیوٹ، ڈاکٹر ہما بقائی، اور سابق وزیرِ اعظم پاکستان سینیٹر انوار الحق کاکڑ شامل ہیں تقریب کے مقررین بلوچستان کی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع، اور خطے کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالیں گے۔ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت، اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب مواقع کو اجاگر کریں گے یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی وزیرِ اعلیٰ بلوچستان کے خطاب کو ملک اور خطے کے معاشی و اقتصادی حالات کے تناظر میں نہایت اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا عالمی فورم پر خطاب بلوچستان کی ترقی کے عزم اور بین الاقوامی شراکت داری کے فروغ کی ایک واضح مثال ہوگا بلوچستان کی ترقیاتی حکمتِ عملی اور سرمایہ کاری کے مواقع کے حوالے سے ڈیووس 2025 میں ہونے والی یہ تقریب ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

13

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 986 QUETTA Wednesday January 22, 2025 /Rajabul Murajjab 21,

CM Balochistan to attend WEF

Bugti unveils another revolutionary scholarship program for students

Staff Report

QUETTA: The Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti, will attend the 53rd World Economic Forum (WEF) event being held in Switzerland on January 23.

The Chief Minister has been invited as a special guest at the "Pakistan Pavilion, Balochistan Breakfast" event in Davos, which is organized by the Pathfinder Group. Representatives from over 120 countries will participate in the event, said a news release issued here on Tuesday. The host of the event will be the Chairman of Pathfinder Group, Zarar Sehgal, and the key speakers will include Adam Weinstein, Research Fellow at the Quincy Institute, Dr. Huma Baqai, and former Caretaker Prime Minister of Pakistan, Senator Anwarul Haq Kakar.

The speakers will highlight the development of Balochistan, investment opportunities in the province, and the bright future of the region. The Chief Minister of Balochistan will highlight the ongoing development projects in the province, progress under CPEC, and the opportunities available for foreign investors.

This event will not only provide an excellent opportunity to showcase Balochistan's development priorities on the global stage but will also play a key role in attracting international investors to Balochistan. The Chief Minister's address at this global forum is being regarded as highly significant in the context of the country and region's economic conditions.

The Chief Minister during his speech will serve as a clear example of Balochistan's commitment for the development and promotion of international partnerships. This event on Balochistan's development strategy and investment opportunities will be a significant milestone at Davos 2025.

Meanwhile, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Ahmed Bugti has launched another revolutionary scholarship program for the talented students of Balochistan, Shaheed Benazir Bhutto Graduate Scholarship for Oxford University. The Government of Balochistan, through BEEF, has taken a good step to empower the youth of this province by providing world-class educational opportunities to the students of Balochistan through the Oxford Pakistan Program (OPP). This scholarship program reflected the vision of Chief Minister Balochistan, which provided the students of Balochistan with the opportunity to pursue Fully Funded Graduate education with full financial assistance in a world-class institution like the University of Oxford. For more information and eligibility criteria, visit www.oxpakprogramme.org/www.beef.org.pk/opp or contact info@oxpakprogramme.org.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 14

خواتین کی صحت کیلئے صوبائی پالیسی وقت کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی

مشاورتی اجلاس سے خطاب مختلف شعبوں کے ماہرین اور سرکاری حکام کی شرکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ خواتین کی حفظان صحت سے متعلق مسائل کے حل کیلئے صوبائی پالیسی کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضمن میں پالیسی جو پہلے ہی تیاری کے عمل سے گزر چکی ہے کو عملی شکل دینے سے خواتین اور لڑکیوں کی صحت، تعلیم اور بہبود سے وابستہ مختلف اداروں اور محکموں کی جانب سے کی جانے والی کاوشوں کو مربوط بنانے میں مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خصوصی مشاورتی اجلاس کے دوران بحیثیت مہمان خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا اجلاس کا انعقاد ایم ایچ ایم ورکنگ گروپ سیکرٹریٹ بلوچستان نے جرمنی کے ترقیاتی ادارے جی آئی زیڈ کے اشتراک سے کیا جس کا مقصد بلوچستان میں خواتین اور لڑکیوں کی حفظان صحت کے حوالے سے جامع پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ایک اسٹرٹیجی دستاویز کی تیاری تھا اجلاس میں مختلف شعبوں کے ماہرین اور اہم سرکاری محکموں سے وابستہ حکام نے شرکت کی اس موقع پر سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر عبداللہ خان، صوبائی کمیشن برائے حقوق نسواں کی سربراہ فوزیہ شاہین، محکمہ صحت کے ڈاکٹر شوکت اللہ، ویمن ویلفیئر کے اقبال حسین جی آئی زیڈ سے ربیعہ بلوچ، یونیسیف سے فلک ناز، مرسی کور سے ڈاکٹر سعید اللہ اور قطر چیریٹی سے اعجاز الرحمن سمیت مختلف شعبوں کے ماہرین نے خواتین اور لڑکیوں کی حفظان صحت اور اس حوالے سے صحت، تعلیم، بہبود خواتین، ماحولیاتی تبدیلیوں، مقامی حکومت اور دوسرے شعبوں کی اہمیت و کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی صوبائی وزیر نے شرکاء کو یقین دلایا کہ ایم ایچ ایچ کے فروغ اور ضروری قانون سازی کا عمل آگے بڑھائیں گے قبل ازیں ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکرٹریٹ کی شاہانہ بسمہ نے شرکاء کو مشاورتی اجلاس کے اغراض ومقاصد سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

حکومت عوام کی خوشحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، صادق عمرانی

ضلعی انتظامیہ موثر کام کر رہی ہے، سینیئر صوبائی وزیر کی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سینئر/صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے صوبائی حکومت عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے جس کے ثمرات جلد پہنچنا شروع ہو جائیں گے کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے موثر کام کر رہی ہے انتظامیہ کوئٹہ کو جہاں مدد درکار ہو گی میں بطور سینئر صوبائی وزیر بھرپور تعاون کیلئے تیار ہوں انہوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد سے ان کے دفتر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر کا مقصد ہی ضلع کے عوام کو درپیش مسائل فوری حل کرنا ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی کاوشوں کو سراہا ملاقات کے دوران کوئٹہ میں جاری ترقیاتی کاموں، انسداد تجاوزات مہم، سریاب روڈ، سبزل روڈ، رئیسانی روڈ نواں کلی، کواری روڈ کے ایوارڈز کے بارے میں تفصیلی بات چیت بھی ہوئی۔

وزیراعلیٰ کی عالمی اقتصادی فورم میں شرکت اہمیت کی حامل، سلیم کھوسہ

تقریب بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ثابت ہوگی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات و پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے رواں ہفتے سوئٹزرلینڈ میں ہونیوالی 53 ویں عالمی اقتصادی فورم میں شرکت کو صوبے کی ترقی اور اقتصادی خوشحالی کے لئے اہمیت کا حامل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیووس میں منعقدہ پاکستان پویلین، بلوچستان بریک فاسٹ میں وزیراعلیٰ کو بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کیا گیا ہے جس میں دنیا کے 120 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب میں بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، سی پیک کے تحت ہونے والی پیش رفت اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لئے دستیاب مواقعوں کو اجاگر کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی تقریر کا مقصد سرمایہ کاروں کی توجہ بلوچستان کی جانب مبذول کرانا ہے تاکہ ہمارے صوبے میں زیادہ سے زیادہ عالمی سرمایہ کاری ہو اور صوبہ ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ کا وژن بھی یہی ہے کہ صوبہ ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہو اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو، یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کا ایک بہترین موقع ہے بلکہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ بھی ثابت ہوگی۔

بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، فرح عظیم شاہ

دورہ استنبول کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کیلئے تعلیم و ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کی رہنما و رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے دورہ استنبول کے موقع پر مختلف آرگنائزیشنز کی جانب سے منعقدہ سیمینارز سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام ترکی کے عوام کیساتھ دوستانہ تعلقات کے خواہاں ہیں، میرے دورہ استنبول کا مقصد بلوچستان کے ہونہار و باصلاحیت نوجوانوں کیلئے تعلیم و ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالامال خطہ ہے ہم کشکول لیکر کہیں نہیں جاتے بلکہ ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہماری باصلاحیت یوتھ دوسرے ممالک کے عوام کیلئے کس طرح سے سودمند ثابت ہو سکتی ہے، بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ اور صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان کس طرح سے دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں، ہمسایہ ممالک ہمارے نوجوانوں کے ٹیلنٹ سے کس طرح فائدہ اٹھانے کی خواہاں ہیں۔ اس موقع پر مختلف آرگنائزیشنز نے بلوچستان کے نوجوانوں کیساتھ ملکر مختلف شعبوں میں کام کرنے کا عزم کا اعادہ کیا، رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ کے دورہ استنبول کو عوام اور فلاحی انسانی حقوق و اقدار کی بحالی کیلئے کام کرنے والی آرگنائزیشنز نے دونوں ممالک کیلئے خوش آئند عمل قرار دیا۔ دریں اثناء فرح عظیم شاہ کو اس موقع پر مختلف شعبوں کا تفصیلی دورہ بھی کروایا گیا۔

Century Express Quetta

عوامی فنڈ سے سینکڑوں مریضوں کا علاج ہوا، ولی نورزئی

کوئٹہ سمیت ملک بھر میں مریضوں کے علاج پر 39 کروڑ 35 لاکھ 65 ہزار خرچ ہوئے

مختلف امراض میں مبتلا 22 سو مریضوں کا علاج انڈوومنٹ فنڈ سے کیا گیا، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی کاوشوں سے بلوچستان عوامی فنڈ کے ذریعے سال 2024 میں سینکڑوں غریب اور نادار مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ان مریضوں کا علاج کوئٹہ سمیت ملک بھر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں کیا گیا، جس میں کینسر، گردے کی پیوندکاری، جگر کی پیوندکاری، دل کے امراض اور دیگر مختلف بیماریوں میں مبتلا مریض شامل ہیں۔ ان مریضوں کا علاج مجموعی طور پر 39 کروڑ 35 لاکھ 65 ہزار 905 روپے کی لاگت سے کیا گیا، جو حکومت بلوچستان نے خرچ کیے ہیں۔ ان مریضوں میں کینسر کے 126، کان کے مختلف امراض میں مبتلا 14 مریض، گردے کی پیوندکاری کے 19 مریض، جگر کی پیوندکاری کے 32 مریض، تھیلیسیمیا کے 7 مریض اور دل کے 8 مریض شامل ہیں جن کا علاج کوئٹہ سے باہر مختلف ہسپتالوں میں کیا گیا۔ اس کے علاوہ کوئٹہ کے بولان میڈیکل کمپلیکس اور سینار ہسپتال میں 2200 مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج بلوچستان اینڈومنٹ فنڈ کے ذریعے کیا گیا، جس کی لاگت تقریباً 13 کروڑ روپے رہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی توجہ کے باعث محکمہ سوشل ویلفیئر کے اینڈومنٹ فنڈ نے مسلسل اور بلاتفریق غریب مریضوں کا علاج جاری رکھا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JAN 2025 Page No 15

ژوب، پاکستان میں دہشتگردانہ کارروائیوں میں ملوث افغان شہری ہلاک، ISPR

مارے گئے افغان شہری کا تعلق صوبہ پکتیکا سے تھا، لاش کو ضروری کارروائی کے بعد افغانستان کے حوالے کیا گیا

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق بلوچستان کے ضلع ژوب میں پاکستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث افغان شہری ہلاک ہو گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مارے گئے افغان شہری کی شناخت محمد خان احمد خیل کے نام سے ہوئی، مارے گئے افغان شہری کا تعلق صوبہ پکتیکا، افغانستان سے ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق افغان شہری کی لاش کو ضروری کارروائی کے بعد 20 جنوری کو افغانستان کے حوالے کیا گیا تھا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں افغان شہریوں کے ملوث ہونے کا ناقابل تردید ثبوت ہیں، توقع ہے کہ عبوری افغان حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔

بلوچستان میں 45 فیصد کم بارش سے 7 اضلاع میں خشک سالی کا خدشہ

آئندہ دنوں بارشوں کی کمی سے صورتحال بگڑ سکتی ہے، متعلقہ حکام اقدامات اٹھائیں، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں گزشتہ 5 ماہ کے دوران 45 فیصد تک کم بارشیں ریکارڈ، صوبے کے 7 اضلاع میں خشک سالی سے متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا۔ محکمہ موسمیات میں خشک سالی کے حوالے سے کام کرنے والے سینٹر این ڈی ایم سی کی جاری رپورٹ کے مطابق یکم ستمبر 2024 سے 15 جنوری 2025 کے دوران بلوچستان میں 45 فیصد تک کم بارش ریکارڈ کی گئی جس سے صوبے کے 7 اضلاع اور ماژہ، خاران، تربت، پنجگور، آوران، لسبیلہ، نوکنڈی، دالبندین اور ان سے ملحقہ علاقوں میں معتدل درجے کی خشک سالی کی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں بارشوں کی کمی کے باعث بلوچستان میں یہ صورتحال مزید بھی بڑھ سکتی ہے لہٰذا تمام متعلقہ حکام اس حوالے سے اقدامات اٹھائیں۔

امن وامان، جرائم پر قابو پانا، عوامی خدمات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، آئی جی پولیس

دہشت گردی کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا کہ امن وامان کو برقرار رکھنا، جرائم پر قابو پانا، عوامی خدمات کی فراہمی اور فورس کی فلاح و بہبود اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ خود احتسابی اور انفرادی کردار سے بھی معاشرے میں جرائم اور برائیوں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس میں 42 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے افسران سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جنگ میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ ضروری ہے۔ بلوچستان پولیس موثر پبلک سروس ڈلیوری اور جرائم کا تیزی سے خاتمہ کر کے صوبے کے تمام تھانوں کو سمارٹ پولیس اسٹیشنز میں اپ گریڈ کرنے کی خدمت پر مامور ہے۔ موجودہ دور میں محکمہ پولیس کی جانب سے ڈیٹا سسٹم کے تحت مجرموں اور جرائم کا پورا ڈیٹا ریکارڈ کیا جانا احسن اقدام ہے۔ انہوں نے زیر تربیت افسران کو تلقین کی کہ اپنی بہترین پیشہ وارانہ کارکردگی سے عوام کے دلوں میں اپنی جگہ بنائیں تاکہ آپ کی خدمات کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد رکھا جائے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے زیر تربیت افسران سے خطاب کیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اے اور بی ایریا سے متعلق سوال کے جواب میں آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ جہاں بھی دہشتگردی ہو گی بلوچستان پولیس اے اور بی ایریا میں بلا تفریق اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ بعد ازاں اے آئی جی آپریشنز ڈاکٹر سمیع ملک نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ کے 42 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے افسران کو ڈیٹا کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا دورہ کراتے ہوئے بلوچستان پولیس میں ڈیجیٹائزیشن، کرائم کنٹرول اور شہریوں کو خدمات کی فراہمی پر بریفنگ دی اور وفد کو بلوچستان پولیس کے کام، عوامی خدمات کی فراہمی کے منصوبوں، کمیونٹی پولیسنگ کے اقدامات اور جرائم سے نمٹنے کی حکمت عملی اور فیلڈ فارمیشن کے بارے میں آگاہ کیا۔

معیشت بغیر وژن کے چل رہی، گوادر کبھی بڑا شہر نہیں بنے گا، ڈاکٹر قیصر بنگالی

ہماری سوچ یہ ہے کہ جب تک غیر ملکی یہاں آ کر ہماری معدنیات کو نہیں نکالیں گے ہم کچھ نہیں کر سکتے

ریکوڈک غیر ملکیوں کو بیچ دیا گیا، اگر ہم اپنی کمپنی بنا لیتے تو ملک کی قسمت بدل سکتی تھی، سیمینار سے خطاب

گوادر (آن لائن) ماہر معاشیات ڈاکٹر قیصر بنگالی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت بغیر وژن کے چل رہی ہے انہیں پتہ نہیں ہے کہ ملک کو کہاں لے جانا ہے ڈاکٹر قیصر بنگالی کا کہنا تھا کہ گوادر کبھی بھی بڑا شہر نہیں بنے گا یہاں کوئی انڈسٹری نہیں لگائی گئی جبکہ بلوچستان کی غربت تاریخی ہے ان خیالات کا اظہار انھوں نے گوادر میں پاک چائینہ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ میں منعقدہ ایک روزہ سیمینار میں خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر قیصر بنگالی نے کہا کہ بلوچستان کے لیے ایک اجتماعی وژن ہونا چاہیے کہ بلوچستان کو اقتصادی حوالے سے کہاں لے جانا ہے حکومت خود سرمایہ کاری کرے۔ معیشت کے دائرہ کار کو بڑھائے لیکن ہماری سوچ یہ ہے کہ جب تک غیر ملکی یہاں آ کر ہماری معدنیات کو نہیں نکالیں گے ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ انھوں نے کہا کہ ریکوڈک کے معاملے میں بھی یہی کیا گیا غیر ملکیوں کو بیچ دیا گیا اور اب ہم انکے آرڈر فالو کر رہے ہیں اگر ہم خود اپنی کمپنی بنا دیتے تو آج ملک کی قسمت بدل سکتی تھی میں اس کے سخت خلاف ہوں، ہم اپنی معدنیات دوسروں کو بیچ دیتے ہیں اور پھر خود انکی چوکیداری کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قیصر بنگالی نے کہا کہ بلوچستان میں سی پیک کی وجہ سے صرف چند سڑکیں بنی ہیں باقی پورا انفراسٹرکچر تباہ ہے سی پیک کی ضروریات بلوچستان کے حوالے سے پوری نہیں کی گئی ہیں۔ انفراسٹرکچر بڑی اہمیت رکھتا ہے لیکن بلوچستان میں اسکی صورت حال تباہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا بھر میں بارڈر ٹریڈ کا کام ہوتا لیکن یہاں پر ہم نے اپنے تمام بارڈر بند کر دیے ہیں بارڈر اگر بند ہونگے تو ظاہر ہے اسمگلنگ ہوگی اور یہ سب کو پتہ ہے کہ اسمگلنگ سے کس کو فائدہ ہوگا۔

نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کیخلاف مشترکہ آپریشن

آپریشن محکمہ ایکسائز کی سربراہی کوئٹہ، مستونگ، سوراب، خضدار، قلات، نوشکی، تربت اور نصیر آباد میں ہوگا

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں کوئٹہ، مستونگ، سوراب، خضدار، قلات، نوشکی، تربت اور نصیر آباد میں این سی پی (نان کسٹم پیڈ) گاڑیوں اور منشیات کے خلاف مشترکہ آپریشن کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ آپریشن محکمہ ایکسائز کی سربراہی میں محکمہ کسٹمز، پولیس اور لیویز ضلع انتظامیہ کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ مہم 21 جنوری سے شروع کر دی گئی جو ایک ماہ تک جاری رہے گی اور جلد دیگر اضلاع میں بھی نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا جائے گا، اس دوران غیر رجسٹرڈ، مشکوک اور این سی پی گاڑیوں کو تحویل میں لے کر محکمہ ایکسائز کے پاس رکھا جائے گا جب تک ان کے متعلق حتمی فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ مشترکہ آپریشن کا مقصد غیر قانونی گاڑیوں کی روک تھام، منشیات کے خاتمے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ عوام سے درخواست کی گئی کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع قریبی متعلقہ حکام کو دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 16

گیس کے ثمرات سے بلوچستان کے عوام ہی محروم ہیں، سینیٹر قادر

ٹیرف کا خودکار نظام متعارف کروایا جائے، سلیب ریٹس کی وجہ سے سستی گیس کا حصول خواب بن گیا

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ سردیوں میں بلوچستان کا موسم ملک کے دیگر علاقوں کی نسبت زیادہ شدید ہو جاتا ہے، ایسے میں گیس کی لوڈشیڈنگ شروع کر دی جائے تو لوگوں کے مسائل میں اضافہ ہوگا، سوئی گیس بلوچستان سے نکلتی ہے لیکن شروع سے اسکے ثمرات بلوچستان کے عوام کو نہیں مل سکے، انہوں نے کہا کہ گیس کے بلوں کے نرخوں کو ایک پیچیدہ سلیب کے تحت تیار کیا جاتا ہے، بعض اوقات بل ہر ماہ نہیں بھیجے جاتے، جب دو تین ماہ کے بل اکٹھے بھیجے جاتے ہیں تو ان کے یونٹس بڑھنے سے بل سلیب ریٹس کی وجہ زد میں آ جاتے ہیں، جس صارف کا بل گرمیوں میں دو تین ہزار روپے آتا ہے اسکا بل سردیوں میں 40 سے 80 ہزار روپے ماہانہ آنے لگتا ہے، ایسے میں غریب عوام کی زندگیاں مزید اجیرن ہونے لگتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو سلیب ریٹس کے گورکھ دھندے سے محفوظ رکھے اور کم سے کم ٹیرف کا خودکار نظام متعارف کروائے تاکہ اس میں کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو، حکومت توانائی کے شعبے کو فروغ دینے میں ناکام رہی ہے، ملک بھر کے گھریلو اور تجارتی صارفین کے لئے سستی گیس کا حصول ایک خواب بن کر رہ گیا ہے، حکومت کو چاہئے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے خصوصی اقدامات کرے۔

Century Express Quetta

پی ڈی ایم اے افسران نے خطیر منافع خزانے میں جمع نہ کرایا

مکانات کی تعمیر کیلئے رقم تین بینکوں میں رکھی مگر حکومت کو آگاہ نہ کیا

آڈیٹر جنرل نے منافع سے متعلق وضاحتوں کو غیر تسلی بخش قرار دیدیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے خطیر منافع خزانے میں جمع نہیں کرایا، 17 کروڑ 40 لاکھ کا منافع سرکاری خزانے میں جمع نہ کرانے پر (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

آڈیٹر جنرل پاکستان کا اعتراض، محکمہ خزانہ کے معتبر ذرائع کے مطابق یہ منافع پی ڈی ایم اے اور پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ آواران ہاؤسنگ پروجیکٹ کو حاصل ہوا۔ منافع کی یہ رقم مالی سال 2022-23 میں تین بینکوں میں سیونگ اکاؤنٹس سے ملی۔ سیونگ اکاؤنٹس میں آواران میں زلزلے سے متاثرہ مکانات کی تعمیر کی رقم رکھی گئی تھی منافع کی رقم کے بارے میں محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کو بھی آگاہ نہیں کیا گیا۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اس اقدام کو مالی قواعد وضوابط کے خلاف قرار دیا، آڈیٹر جنرل نے منافع کی رقم خزانے میں جمع نہ کرنے سے متعلق وضاحتوں کو غیر تسلی بخش قرار دیا، بلوچستان میں مختلف محکموں میں غیر فعال اور غیر مجاز اکاؤنٹس کا انکشاف ہوا ہے ان اکاؤنٹس میں سرکاری رقم رکھ کر متعلقہ حکام نے ذاتی فائدے حاصل کرنے کے علاوہ نجی بینکوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سعودی کمپنی ریکوڈک منصوبے میں 9 ارب ڈالر سرمایہ کاری کریگی

سرمایہ کار کمپنی منارا منرلز حکومت پاکستان سے ریکوڈک منصوبے کے 20 فیصد شیئرز خریدے گی

ریکوڈک منصوبے میں حکومت پاکستان کے 25 فیصد اور بلوچستان حکومت کے بھی 25 فیصد حصص ہیں

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) سعودی کان کنی کی کمپنی منارا منرلز پاکستان کے صوبے بلوچستان میں ریکوڈک منصوبے میں 50 کروڑ سے ایک ارب ڈالر کے عوض 10 سے 20 فیصد حصص خریدے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ منصوبے کی لین دین کی بات چیت کے حوالے سے آگاہی فراہم .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے ذرائع نے بتایا ہے کہ منارا منرلز حکومت پاکستان سے ریکوڈک منصوبے میں شیئرز خریدے گی۔ منارا منرلز کے عہدیداروں نے گزشتہ سال مئی میں ریکوڈک کان میں حصص خریدنے کے بارے میں بات چیت کے لیے پاکستان کا دورہ کیا تھا اس کمپنی کے پاس پاکستان کے ساتھ مشترکہ طور پر اس منصوبے کی ملکیت ہے۔ رپورٹ کے مطابق منارا منرلز منصوبے میں 9 ارب ڈالر کے عوض 10 سے 20 فیصد حصص خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ خیال رہے کہ منصوبے میں کان کنی کی کمپنی بیرک گولڈ 50 فیصد حصص کی مالک ہے جبکہ بقیہ شیئرز حکومت پاکستان (25 فیصد) اور صوبہ بلوچستان (25 فیصد) کی ملکیت ہیں۔ اگست 2024 میں، بیرک گولڈ کے چیف ایگزیکٹو نے کہا تھا کہ ان کی کمپنی پاکستان کی ریکوڈک سونے اور تانبے کی کان کے منصوبے میں سعودی عرب سرمایہ کاری کو لانے کے لیے تیار ہے۔

Century Express Quetta

وفاقی محتسب کی ہدایت پر خاتون کی پینشن بحال، بقایاجات مل گئے

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں شکرگزہ کی رہائشی خاتون درخواست گزار شہناز بی بی نے درخواست دائر کی تھی اسکے مرحوم شوہر جو وفاقی محکمے میں ملازمت کرتے تھے کی پنشن کی رقم جو انہیں ماہانہ ملتی تھی محکمے کی طرف سے وجہ بتائے بغیر روک دی گئی ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ اس نے اس حوالے سے متعلقہ دفتر کے کئی چکر لگائے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے سے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا متعلقہ محکمے کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر خاتون درخواست گزار شہناز بی بی کے فیملی پنشن کے بقایاجات 63000 روپے فوری طور ان کو دیئے جائیں اور ماہانہ پنشن بحال کروادی جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے والوں نے خاتون درخواست گزار کے پینشن کے بقایاجات 63000 روپے ریلیز کر دیئے اور ماہانہ پینشن بحال کر دیا۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پر شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 17

غیر قانونی رکشے، کوئٹہ میں ٹریفک کا نظام بگڑتا جارہا ہے، ڈی سی سعد بن اسد

غیر قانونی رکشوں کے خلاف انتظامیہ، آر ٹی اے اور ٹریفک پولیس مشترکہ کارروائیاں کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں سب سے گھمبیر مسئلہ ٹریفک کا ہے اس وقت کوئٹہ میں 12 ہزار رجسٹرڈ اور 19 ہزار غیر رجسٹرڈ، غیر قانونی رکشے موجود ہیں جن کی وجہ سے ٹریفک کا نظام بگڑتا جارہا ہے ان غیر قانونی رکشوں کے خلاف انتظامیہ، آر ٹی اے اور ٹریفک پولیس مشترکہ کارروائیاں کر رہی ہے۔ پرائس کنٹرول اور انسداد تجاوزات

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

کے خلاف ضلعی انتظامیہ کارروائیاں کر کے اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ عوام کو ریلیف دیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے دورے کے موقع پر چیمبر کے عہدیداروں اور ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو پاک ایران کاروباری مسائل اور وسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں کو ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی جاری کاموں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ شہر میں سب سے گھمبیر مسئلہ ٹریفک کا ہے اسکے ساتھ غیر قانونی رکشوں کے بارے میں بتایا کہ کوئٹہ شہر میں 12 ہزار رجسٹرڈ رکشے چل رہے ہیں جبکہ 19 ہزار غیر رجسٹرڈ غیر قانونی رکشے موجود ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کا نظام دن بدن بگڑتا جارہا ہے ان غیر قانونی رکشوں کیخلاف انتظامیہ اور آر ٹی اے مشترکہ کارروائیاں کر رہی ہے۔

ڈائریکٹوریٹ تعلیم اسکولز بلوچستان میں فیسلیٹیشن ڈیسک قائم کر دیا گیا

سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے تحت قائم ڈیسک بھرتیوں کے عمل کو تیز کرے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے تحت محکمہ تعلیم میں بھرتیوں کا عمل تیز کرنے کیلئے ڈائریکٹوریٹ اسکولز میں ڈیسک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ سیکریٹری تعلیم اسکولز نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ جس کے مطابق "ڈائریکٹر مانیٹرنگ اینڈ ایوالوایشن" منیر احمد نو ویزئی کی سربراہی میں ڈائریکٹوریٹ تعلیم اسکولز بلوچستان میں "فیسلیٹیشن ڈیسک" قائم کر لیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

جو سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کے تحت ہونے والے بھرتیوں کے عمل کو تیز کرے گی۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جوڈیشل وانکوائری ریاض احمد کھتگر، ڈیٹا اینالسٹ (B E M I S) عزیز الرحمن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر مانیٹرنگ حضرت علی، سپرنٹنڈنٹ (EB) برانچ غلام نبی ابڑو، اسسٹنٹ (EB) برانچ حسین بخش اور ایچ آر برانچ کے اسسٹنٹ فیصل مسعود ڈیسک کا حصہ ہوں گے۔ فیسلیٹیشن ڈیسک کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کے منٹس، امیدواروں کے حق میں سفارشات جمع کرے۔

محکمہ ملازمت ہائے عمومی نظم ونسق کے ایک اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ملازمت ہائے عمومی نظم ونسق کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز اتھارٹی (وزیر اعلیٰ بلوچستان) کی پیشگی منظوری کے ساتھ، عبدالفتح بھنگر، (20-B/BCS)، ممبر CMIT، کا تبادلہ کر کے انہیں سیکرٹری، محکمہ جنگلات وجنگلی حیات تقرر کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء محکمہ ملازمت ہائے عمومی نظم ونسق کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز اتھارٹی (وزیر اعلیٰ بلوچستان) کی پیشگی منظوری کے ساتھ درج ذیل پوسٹنگ/ ٹرانسفرز عوامی خدمت کے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

مفاد میں فوری طور پر اور اگلے احکامات تک عمل میں لائی گئی ہیں جس کے مطابق پوسٹنگ کے منتظر تابش علی (18-B/BSS) کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کیچ تعینات کر دیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 18

گرین بسوں میں کتب خانہ کا قیام ایک مستحسن اقدام ہے۔

تحریر: رفیق خراسانی

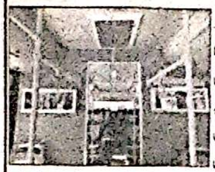

کتب اور کتب خانوں نے ہمیشہ ہر دور میں قوموں کی اخلاقی، تہذیبی، معاشی اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جہاں کتب خانوں کی کثرت ہوگی جہالت ناخواندگی، بد امنی اور دیگر سماجی برائیوں کا خاتمہ ہوگا آج کے اس دور میں جدید جہاں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور دیگر معلومات کے ذرائع ترقی کی عروج پر ہے وہاں کتب خانوں کی کی بھی اہمیت مزید اجاگر ہوا ہے اور مطالعہ کے متلاشی اپنے علمی ذوق کو بڑھانے کے لیے لائبریریوں کا رخ کرتے ہیں تاکہ ان کی علمی تشنگی دور ہو سکے۔ انہی وجوہات کو سامنے رکھ کر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے چیف ڈائریکٹر ڈاکٹر فیصل خان کاکڑ جو کہ سابق پرووائس چانسلر بیوٹمز اور لائبریری کمیٹی کے چیئرمین بھی تھے کوئٹہ کے گرین بسوں میں سمارٹ لائبریری کا قیام عمل میں لایا ہے جو سفر کے ساتھ ساتھ مسافروں کو کتاب پڑھنے اور اپنے علمی شغف کو برقرار رکھنے کا ایک خوش آئند عمل ہے یہ شاید پاکستان کے تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے اندر ایسے صحت مند سرگرمی شروع کی گئی ہے ورنہ ملک کے بڑے بڑے شہروں لاہور، کراچی اور پشاور کے میٹرو اور نج بسوں میں بھی یہ سہولت ناپید ہے۔ حکومت بلوچستان اور پبلک پارٹنرشپ کے سربراہوں سے اپیل ہے کہ بسوں کے ساتھ ساتھ ان کے سٹاپ خصوصاً تعلیمی اداروں جیسے بیوٹمز، بلوچستان یونیورسٹی، سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی، سائنس کالج اور دیگر تعلیمی اداروں کے ساتھ والے اسٹاپ پر بھی سمارٹ کتب خانہ قائم کریں جس سے حکومت کی وژن پڑھے گا بلوچستان بڑھے گا بلوچستان کے خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔

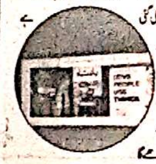

CamScanner

عالمی قوتیں بلوچستان کے وسائل لوٹنا چاہتی ہیں، ہدایت الرحمان

جمہوری، سیاسی، پرامن قائدین کو بدنام نہ کیا جائے، علی وزیر کو فی الفور رہا کیا جائے، گڈانی جیل میں اظہار خیال

اسمبلیاں چھوڑ دیںگے عوام کو نہیں، جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، بیلہ میں جنگ سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جمہوری، سیاسی، پرامن قائدین اور کارکنوں کو بدنام نہ کیا جائے۔ سرکاری عہدہ، سرکاری وسائل، سرکاری اسلحہ استعمال کرکے طاقت کے نشے میں جمہوری لوگوں کو گرفتار، تشدد و جھوٹے مقدمات سے نفرت تعصب پیدا ہو رہا ہے جعلی بے بنیاد مقدمات ختم کرکے علی وزیر کو فی الفور رہا کیا جائے۔ بلوچستان و خیبرپختونخوا کے حالات وفاق و عسکری قیادت کے نااہل قیادت کے ناکام تجربات، طاقت کے استعمال سے خراب اور نفرت، غربت، بے روزگاری، بدعنوانی میں اضافہ ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گڈانی سنٹرل جیل میں پی ٹی ایم کے رہنما سابق ایم این اے علی وزیر سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ علی وزیر نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں حقوق کے حصول محروموں کی آواز بن کر آپ نے جمہوری سفر شروع کردیا ہے جو قابل تحسین، قابل تعریف اور قابل تقلید ہے۔ آپ نے مظلوموں کا ساتھ دیکر بلوچستان کے عوام کے حقوق کیلئے توانا بلند کی جس کے بلوچستان کے در و دیوار اور اب بلوچستان اسمبلی گواہ ہیں۔ ہم سب مظلوم ہیں ظالم کے خلاف متحدہ مخلصانہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے جماعت اسلامی کی جانب سے حقوق بلوچستان مہم کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جماعت اسلامی نے پرامن جمہوری جدوجہد شروع کردی ہے۔ انشاءاللہ تمام حقیقی قبائلی سیاسی قوم پرست لیڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کریں گے۔

بیلہ (نامہ نگار) جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ عالمی طاقتیں اسلام آباد کے حکمرانوں کے ساتھ مل کر بلوچستان کے وسائل لوٹنا چاہتی ہیں، سعودیہ کے شیخ بھی آرہے ہیں جو چند پرند کے بعد اب سونا بھی لے جائیں گے، بلوچستان اس وقت صوبہ نہیں بلکہ ایک کالونی ہے جس کا نہیں نہ صرف ادراک ہو بلکہ اس کیلئے صف بندی بھی ہونی چاہئے۔ بیلہ میں عزم نو کنونشن کے موقع پر جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سی پیک کا کوئی وجود نہیں، البتہ یہ ملک کے دیگر صوبوں میں ضرور دیکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل صاف و شفاف انتخابات ہیں، مگر یہاں رائے کا احترام نہیں کیا جاتا، ووٹ خان محمد کو دو مگر جیت جان محمد جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، حالات جتنے بھی خراب ہوں پرامن جدوجہد جاری رہے گی، اسمبلیاں چھوڑ سکتے ہیں لیکن عوام کو نہیں اور اگر پھر بھی ہمیں بندگلی میں دھکیلا گیا تو اس وقت کوئی فیصلہ کریں گے۔ دریں اثناء بیلہ میں عزم نو کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان کی ریاستوں نے اسلام کے نام پر پاکستان کا ساتھ دیا مگر ان سے دھوکہ کیا گیا۔ بلوچستان کے غیور لوگوں نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے سر پر ٹوپی پہنائی، ملک کے خزانوں کو سونے سے بھر دیا مگر جواب میں انہیں جنرل محمد ایوب، ذوالفقار علی بھٹو اور جنرل پرویز مشرف کے مظالم سہنا پڑے اور آج بھی اسلام آباد کے حکمران انہیں انسان نہیں سمجھتے۔ بلوچستان پہلے ہی مشرف کی لگائی آگ میں جل رہا تھا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے جلتی پر تیل ڈال دیا، وہ بتائیں کہ ان کا ایس ایچ او اب کہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بندوق اور ڈنڈے کے زور پر جھنڈے کا احترام نہیں کرایا جاسکتا، ملک اس طرح نہیں چلتے اداروں کا کردار لوگوں کی تذلیل کرنا اور انہیں لوٹنا رہ گیا ہے۔ خاموش رہنے کا وقت اب گزر گیا، ظالم حکمرانوں کے خلاف بغاوت اور مزاحمت کیلئے میدان میں نکلنا ہوگا، پانی اور بجلی کے مطالبات پیچھے رہ گئے ہیں، بات اب پہاڑوں کی واپسی تک پہنچ چکی ہے۔

بلوچستان کے لیے درست سمت میں حکمت عملی نہیں بنائی گئی، لیاقت بلوچ

کرپشن کا پھیلاؤ اور تعلیمی نظام کی تباہی بڑا عذاب ہے، دو روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور احساس ترین صوبہ ہے۔ وفاق میں سرکاری حکومتی قیادت، پالیسی ساز اور ریاستی اداروں نے بلوچستان کے لیے درست سمت میں حکمت عملی نہیں بنائی جس نے دشمن کی لگائی آگ کو مزید بھڑکانے کے لیے ایندھن کا کام کیا اور نتیجتاً حکومت اور ریاست کے خلاف نفرت انگیز رویوں کو تقویت ملی۔ اس ساری صورت حال نے ملک دشمن عناصر کے لیے اس بات کو اور زیادہ آسان بنادیا کہ وہ بلوچستان کے مستقبل سے مایوس اور ریاست سے ناراض نوجوانوں کو تشدد اور عسکریت پسندی کی طرف راغب کریں۔ بلوچستان میں ایک طرف انتخابی دھاندلی، حکومت سازی میں دولت کے بے دریغ استعمال کے ذریعے ووٹ کے تقدس کی پامالی کا گھناؤنا کھیل کھیلا جاتا ہے تو دوسری طرف غیر نمائندہ افراد پر مشتمل جو اسمبلی وجود میں آتی ہے اُسے کام نہیں کرنے دیا جاتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی سندھ کے صوبائی دفتر میں جماعت اسلامی بلوچستان کے زیراہتمام ذمہ داران کے دو روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کی وجہ سے متاثرہ خاندان تو پریشان ہیں ہی لیکن اسی بناء پر ریاست مخالف قوتوں کو کھیل کھیلنے کا موقع مل رہا ہے۔ نوجوان بیروزگار ہیں، بارڈر ٹریڈ کے حوالے سے عدم حکمت پر مبنی اقدامات نے نوجوانوں کی بیروزگاری کو دوآتشہ کردیا ہے۔ قبائل کے درمیان جھگڑوں کو حل کرنے کی بجائے عوام کو باہم متصادم رکھنے کا گھناؤنا کھیل معاشرے میں نفرتوں کی آگ پھیلا رہی ہے۔

ملزمان کی فوری گرفتاری قابل تعریف اقدام ہے، قاری مہراللہ

اسد مندوخیل کی تعیناتی سے جناح ٹاؤن میں جرائم کی شرح کم ہوئی ہے، ضلعی امیر جمعیت نظریاتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی ودیگر نے جناح ٹاؤن پولیس تھانہ ایس ایچ او اسد مندوخیل کی کامیاب کارروائی اور چاروں ملزمان کی گرفتاری کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ایس ایچ او اسد مندوخیل کی طرح تمام تھانے اس طرح کارروائی کریں تو کوئٹہ امن کا گہوارہ بن جائیگا۔ ڈی آئی جی کامیاب کارروائیوں پر ایس ایچ او کو انعام اور ترقی دے۔ چھ گھنٹے کے اندر اندر ملزمان کی گرفتاری قابل ستائش اقدام ہے مختصر عرصہ میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے موٹرسائیکل چور گینگ گرفتار کیے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ کہ ایس ایچ او جب سے تھانہ جناح ٹاؤن میں تعینات ہوئے ہیں جرائم میں واضح کمی واقع ہوئی ہے اور جناح ٹاؤن کی گرد و نواح میں امن و امان بحال ہوا ہے جس سے علاقہ مکینوں نے سکھ کا سانس لیا ہے انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کو کیفر کردار تک پہنچانا قابل ستائش عمل ہے جرائم پیشہ افراد کی جڑیں اکھاڑنے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانا اور سہولت کاروں کو بے نقاب کرنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کرنا تمام علاقے کی ذمہ داری ہے۔

حقوق کے دفاع کیلئے حقیقی مزاحمت کی حمایت کرینگے، لشکری رئیسانی

سیاسی جماعتیں ٹھیکیداری کے دائرہ سے نکل نہیں پارہیں، ہم خیال ساتھیوں کے نام پیغام

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مادر وطن کے جملہ قومی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے بلوچستان کے قومی، سیاسی، معاشی، معاشرتی اور تاریخی حقوق کے دفاع کیلئے ہونے والی ہر حقیقی منظم و سنجیدہ جدوجہد اور مزاحمت کی حمایت کرتے ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کے نام پر سودے بازی کرنے والوں کے سامنے کھڑے ہوتے رہیں گے انہوں نے ہم خیال سیاسی، فکری ساتھیوں، حمایتیوں، بہی خواہوں کے نام پیغام میں کہا کہ ایک گروہ نے سالہا سال بلوچستان کے لوگوں کو مسائل کے پیچھے لگا کر انہیں جملہ قومی حقوق سے بے خبر رکھا میں اور میرے ساتھی بلوچستان کے جملہ قومی حقوق کے دفاع اور تحفظ کیلئے ہونے والی ہر مزاحمت اور جدوجہد کی حمایت کرتے ہیں ان کے ساتھ ہمارا تعاون جاری رہیگا اور ہر اس قوت کے سامنے کھڑے ہوتے رہیں گے جو بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کے نام پر سودے بازی کرکے اقتدار حاصل کرتے ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کا قومی وقت ضائع کرکے مراعات اور تنخواہیں وصول کرکے چلے جاتے ہیں اور سیاسی جماعتیں روایتی ٹھیکیداری کے دائرہ سے نکل نہیں پارہیں ان سب کا نظریہ ایک ہی ہے۔

ڈاکٹرز کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری آمرانہ عمل ہے، مولانا لونی

جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں، مشکلات کے پیش نظر ہڑتال ختم کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر مولانا خدائے نذر نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ شیرانی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی شیر جان صابح نے کہا ہے کہ حکومت ڈاکٹرز کے جائز مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے انتقامی کارروائیاں کرکے آمرانہ اقدامات اٹھا رہی ہے ضمانت کے باوجود ڈاکٹرز کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری ظالمانہ اقدام ہے حکومت عوام پر رحم کرکے ینگ ڈاکٹرز الائنس کی جائز مطالبات کو تسلیم کرے اور ڈاکٹرز بھی لوگوں پر رحم کرکے ہڑتال ختم کریں رہنماؤں نے کہا کہ حکومت اور ڈاکٹرز کی رسہ کشی میں غریب مریضوں کی زندگی داؤ پر لگی ہوئی ہے ہڑتال کے باعث لوگ مجبوراً نجی ہسپتالوں کا رخ کررہے ہیں جو عام آدمی پر اضافی معاشی بوجھ اور محنت کش طبقے کی پہنچ سے دور ہے۔

دالبندین، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیراہتمام ریلی، لاپتہ افراد کی بازیابی کا مطالبہ

سازش کے تحت ہمارے نوجوانوں کو نشے کی لعنت میں مبتلا کر دیا گیا ہے، ڈاکٹر صبیحہ بلوچ کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام دالبندین میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی بابائے چاغی روڈ سے ہوتی ہوئی دالبندین کلی قاسم خان گراؤنڈ پہنچی۔ ریلی میں بڑی تعداد میں خواتین، بچوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ ریلی کی قیادت ڈاکٹر صبیحہ بلوچ کر رہی تھیں۔ انہوں نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 25 جنوری کو دالبندین میں راجی مچی کا مقصد ریاست کو یہ بتانا ہے کہ بلوچ قوم متحد ہے۔ یہ تحریک صرف لاپتہ افراد کی نہیں، بلکہ بلوچستان کے کسی بھی فرد کے ساتھ ناانصافی یا ظلم کیخلاف آواز ہے۔ یہ تحریک اب ریاستی ظلم و بربریت کے خلاف بھرپور آواز بلند کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایک عام بلوچ کے لیے کوئی سہولت میسر نہیں۔ تابکاری کے اثرات سے بچے معذور پیدا ہو رہے ہیں اور لوگ کینسر سے مر رہے ہیں۔ جس نے یہ تابکاری کے اثرات پیدا کیے، اس نے کیا سہولت فراہم کی ہے؟ ہمارے نوجوانوں کو نشے کی لعنت میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔ ہر بلوچ کے گھر میں ایک درد بھری کہانی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25 جنوری کو پورا بلوچستان اکٹھا ہوگا۔ ہمیں سب کو اپنے حقوق، ناانصافیوں اور ظلم کے خلاف یکجا ہونا ہوگا۔

Century Express Quetta

25 جنوری کو راجی مچی کا مقصد بلوچوں کو متحد کرنا، صبیحہ بلوچ

ہمیں اپنے حقوق کے حصول اور ناانصافیوں و ظلم کے خلاف یکجا ہونا ہوگا

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام دالبندین میں بعنوان "اقتدار" ریلی نکالی گئی۔ ریلی دالبندین بابائے چاغی روڈ سے ہوتی ہوئی دالبندین کلی قاسم خان گراؤنڈ پہنچی۔ ریلی میں بڑی تعداد میں خواتین، بچے اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ قیادت ڈاکٹر صبیحہ بلوچ کر رہی تھیں۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 25 جنوری کو دالبندین (باقی صفحہ 5 نمبر 55)

میں راجی مچی کا مقصد یہ بتانا ہے کہ بلوچ قوم متحد ہے۔ یہ تحریک صرف لاپتہ افراد کی نہیں، بلکہ بلوچستان کے کسی بھی فرد کے ساتھ ناانصافی یا ظلم ہوگا، تو یہ تحریک اس کی آواز بنے گی۔ بلوچستان میں ایک عام بلوچ کے لیے کوئی سہولت میسر نہیں اس کا ذمہ دار کون ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ صرف لاپتہ کرنے سے بلوچوں کی نسل کشی نہیں ہو رہی بلکہ ہر حوالے سے بلوچوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے اور ہمیں ہمارے بنیادی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچوں کو اس لیے شہید کیا گیا کہ انہوں نے بلوچستان کے بلوچوں کے حق کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 25 جنوری کو پورا بلوچستان اکٹھا ہوگا۔ ہمیں سب کو اپنے حقوق، ناانصافیوں اور ظلم کے خلاف یکجا ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچوں کو سکول اور کالج میں داخل کریں۔ 25 تاریخ کو جلسے کا مقصد یہی ہے کہ ہمیں اپنے حقوق کو رکھنا ہوگا۔ ریلی میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور 25 جنوری کو دالبندین میں جلسے کو کامیاب بنانے کا عہد کیا۔

MASHRIQ QUETTA

دریائے سندھ سے مزید نہریں نکالنا پورے ملک کیخلاف سازش ہے، نیشنل پارٹی

پانی کی تقسیم کے معاملے میں صوبوں کے حقوق کا تحفظ ضروری وفاق یہ یقینی بنائے کہ کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو، جان محمد بلیدی

بلوچستان میں ڈیموں کی تعمیر کیلئے ہنگول جیسے منصوبے پر غور کیا جائے تاکہ صوبے کی زرعی زمینوں کو آباد کیا جا سکے، سینٹ اجلاس میں حکومت کو مشورہ

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹر جان محمد بلیدی نے دریائے سندھ پر مزید 6 کینال نکالنے کے منصوبے کو سندھ اور بلوچستان کے خلاف سازش قرار دیا ہے ان کا کہنا تھا کہ اکائیوں کے تحفظات کو نظرانداز کرنا وفاق کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے جان محمد بلیدی نے کہا کہ پانی کا مسئلہ صرف سندھ اور بلوچستان کا نہیں بلکہ ایک قومی .... بقیہ 82 صفحہ نمبر 7 پر

مسئلہ ہے، جس کا حل فیڈریشن کی سطح پر ہونا ضروری ہے انہوں نے مزید کہا کہ اگر وفاقی حکومت نے سندھ کے پانی کے حصے کو تقسیم کرنے کی کوشش کی تو ہم اسے کسی صورت قبول نہیں کریں گے یہ منصوبہ پورے پاکستان کے خلاف سازش ہے انہوں نے کہا کہ پانی کی تقسیم کے معاملے میں تمام صوبوں کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے اور وفاقی حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے

سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری سے طبی مسائل میں اضافہ ہوگا، جمعیت نظریاتی

حکومت ڈاکٹروں کے جائز مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے انتقامی کارروائیوں پر اتر آئی ہے جو ظالمانہ اقدامات ہیں، مولانا عبدالقادر لونی

ہڑتال غریب مریضوں کیلئے پریشانی کا باعث بن چکی ہے حکومت مذاکرات کے ذریعے مطالبات تسلیم کرے، مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی، مولانا عبدالرؤف

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر مولانا خدائے نظر نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ شیرانی صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی شیر جان .... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

صالح و دیگر نے کہا کہ حکومت ڈاکٹروں کے جائز مطالبات تسلیم کرنے کی بجائے انتقامی کارروائیوں پر اتر آئی ہے ضمانت کے باوجود ڈاکٹرز کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاری ظالمانہ اقدام ہے حکومت عوام پر رحم کرکے گرینڈ ہیلتھ الائنس کے جائز مطالبات تسلیم کرے ڈاکٹرز بھی قوم پر رحم کرکے ہڑتال ختم کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 21

26ویں آئینی ترمیم آزاد عدلیہ کیخلاف سازش تھی، بلوچستان بار کونسل

اسلام آباد ہائیکورٹ بار، لاہور بار ایسوی ایشن سمیت مختلف سول سوسائٹی کی جانب سے چیلنج کرنے کا خیر مقدم کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی امان اللہ خان کاکڑ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں اسلام آباد ہائیکورٹ بار اور لاہور بار ایسوسیشن سمیت مختلف سول سوسائٹی کی جانب سے 26ویں آئینی ترمیم کو چیلنج کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ 26 آئینی ترمیم آزاد عدلیہ کے خلاف سازش تھی اور عدلیہ کو مکمل طور پر ایگزیکٹو کے تابع بنایا گیا جس کے خلاف ملک گیر وکلاء نے 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف تحریک کا آغاز کیا

بقیہ نمبر16 صفحہ 5 پر

راتوں رات ممبران پارلیمنٹ کو اغواء کر کے 26ویں آئینی ترمیم لایا اور ترمیم کو بلوچستان بار کونسل سمیت سپریم کورٹ بار کے سابق صدور ممبران پاکستان بار کونسل مختلف سیاسی جماعتوں سول سوسائٹی خواتین مزدور تنظیموں نے اس آئینی ترمیم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا اور فل کورٹ بنانے کا مطالبہ کیا لیکن افسوس کہ چیف جسٹس آف پاکستان اس پر فل کورٹ بنانے میں قاصر ہیں بیان میں کہا کہ آزاد عدلیہ کیلئے وکلاء تنظیموں کا ملک گیر احتجاج کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ دنوں آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین منیر اے ملک علی احمد کرد اور حامد خان سمیت دیگر قائدین نے 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف ملک بھر میں کانفرنس احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا جو کہ خوش آئند ہے بیان میں کہا کہ آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی نے 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف فل کورٹ بنانے کا مطالبہ کیا بیان میں کہا کہ بلوچستان بار کونسل اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسیشن اور لاہور بار ایسوسیشن سمیت سول سوسائٹی خواتین مزدور تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے 26ویں آئینی ترمیم کو چیلنج کرنے کا خیر مقدم کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 22

گوالمنڈی پولیس نے کاسی قبرستان سے منشیات فروش کو گرفتار کرلیا

منشیات فروش نے پولیس پر فائرنگ کی، جوابی فائرنگ سے زخمی ہوگیا، دو کلو چرس اور اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوالمنڈی پولیس نے کاسی قبرستان میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد منشیات فروش کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او گوالمنڈی جواد حیدر دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب کاسی قبرستان میں معمول کی گشت کر رہا تھا کہ اسی دوران ایک منشیات فروش نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں منشیات فروش عصمت اللہ زخمی ہوگیا جسے پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار کرکے دو کلو چرس اور پستول قبضے میں لے لی۔

آرچر روڈ پر ایک خاتون سے موبائل فون چھین لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرچر روڈ پر ایک خاتون سے موبائل فون چھین لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ کوئٹہ میں آرچر روڈ پر راہ چلتے ایک خاتون سے موبائل فون چھین لیا گیا اور ملزمان پیدل فرار ہوگئے۔

خضدار میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (این این آئی) خضدار کے علاقے ورکرز اسکول کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے عبدالکبیر نامی شخص زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

نیو کچلاک پولیس عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی

گاڑی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرکے گاڑی قبضے میں لے لی

کوئٹہ (آن لائن) نیو کچلاک پولیس کے عملے نے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے گاڑی سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کرکے گاڑی قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او نیو کچلاک پولیس نے جلوہ گیر ناکہ پر دوران چیکنگ کارروائی کرتے ہوئے ایک گاڑی کو روک کر تلاشی لی تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

15 کلو منشیات برآمد کرکے قبضے میں لے لی ملزم کی شناخت بریالئی کے نام سے کی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

گوالمنڈی پولیس کی فائرنگ، منشیات فروش زخمی حالت میں گرفتار

ملزم سے 1 کلو 800 گرام چرس اور ایک پسٹل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گوالمنڈی پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے منشیات فروش کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے اسلحہ اور چرس برآمد کرلی تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب گوالمنڈی پولیس نے کاسی قبرستان کے قریب دوران گشت منشیات فروشوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں منشیات فروش ظہور درانی کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے اس کے قبضے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

سے 1 کلو 800 گرام چرس اور ایک پسٹل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا جبکہ اس کا ساتھی عصمت فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس نے زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا اور ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد کی کامیاب کارروائی روپوش ملزم گرفتار

اوستہ محمد (آن لائن) پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد کی کامیاب کارروائی روپوش ملزم گرفتار ایس پی اوستہ محمد حسنین وارث کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد گل حسن بہرانی کی زیر نگرانی سب انسپکٹر منظور احمد جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد نے کارروائی کرتے ہوئے اقدام قتل کے مقدمہ میں روپوش ملزم ندیم علی ولد منظور قوم ڈرگھ ساکن بیرل آباد کو گرفتار کیا ہے مذید کاروائی پولیس کر رہی ہے۔

کچھی، ڈھاڈر گن پوائنٹ پر نوجوان کو لوٹنے کی کوشش ناکام

بولان (نامہ نگار) ڈھاڈر شہر کا ایک نوجوان مدثر حسین اپنے گھر سے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر موبائل فون پر بات کررہا تھا کہ اچانک موٹر سائیکل پر سوار تین مسلح ڈاکوؤں نے ان پر اسلحہ تان کر اسے لوٹنے کی کوشش کی لیکن نوجوان نے بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈاکوؤں پر جھپٹ پڑے اور شور مچایا جس کی آواز سن کر اس کے ساتھی اور اہل محلہ گھروں سے نکل آئے جن کو دیکھ کر مسلح ڈاکو اپنا ہنڈا سی ڈی 125 موٹر سائیکل پھینک کر بھاگ نکلے شہریوں نے موقع پر پہنچ کر ڈاکوؤں کا پیچھا کیا مگر اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے اطلاع ملتے ہی پولیس نے وہاں پہنچ کر موٹر سائیکل اپنے قبضے میں لے کر تفتیش شروع کردی۔

چاغی لیویز کی بروقت کارروائی، چھینی گئی گاڑی برآمد

چاغی (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع چاغی میں لیویز فورس کی بروقت کارروائی میں چھینی گئی گاڑی برآمد کرلی گئی ہے جبکہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مار کارروائیاں کی جارہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ کو بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

اطلاع ملی کہ چاغی کے پولیس ایریا میں ایک ہندو فیملی سے گن پوائنٹ پر گاڑی چھین لی گئی ہے جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر خصوصی فورس (QRF) کو ہدایات جاری کی جس پر مذکورہ فورس نے کارروائی کرتے ہوئے 13 گھنٹوں کے دوران گاڑی برآمد کرلی انتظامیہ کے مطابق واردات کرنے والے ملزمان کی شناخت ہوگئی ہے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5　　Dated: 22 JAN 2025　　Page No. 23

حب اور گڈانی میں پانی کا بحران سنگین، تالاب خشک ہو گئے

شہری پانی کے حصول کیلئے سرگرداں، مصنوعی آبی بحران نے ٹینکرز مافیا کی چاندی کر دی، مہنگے داموں فروخت جاری، حب انتظامیہ نے بحران پر چپ سادھ لی

لسبیلہ کینال سے کراچی کو غیر قانونی طور پر پانی کی ترسیل جاری، شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر اور گڈانی میں ایک مرتبہ پھر سے پانی بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے، لسبیلہ کینال اور PHE کی تالاب خشک پڑ گئے، شہری پانی کے حصوں کے سرگرداں، پانی کے مصنوعی بحران نے واٹر ٹینکرز مافیا کی چاندی کر دی، مہنگے داموں پانی کی فروخت شروع کر دی، حب انتظامیہ نے بھی پانی بحران پر خاموشی اختیار کر لی، شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں، لسبیلہ کینال سے پانی کی غیر قانونی کراچی غیر قانونی ترسیل کا سلسلہ بھی بدستور جاری حب شہر اور گڈانی میں پانی کے مصنوعی بحران کے سلسلے میں حب و گڈانی کے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ حب شہر اور

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

گڈانی سمیت مضافاتی علاقوں میں پانی بحران ایک مرتبہ پھر سے شدت اختیار کر گیا شہری پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اور پانی کے حصوں کیلئے سرگرداں دکھائی دیتے ہیں محکمہ اریگیشن افسران کی آپسی چپقلش نے پورے حب شہر اور گڈانی کو کربلا بنا دیا ہے لسبیلہ کینال اور PHE کی واٹر سپلائی بھی خشک ہو کر رہ گیا پانی کی مصنوعی بحران سے واٹر ٹینکر مافیا کی چاندی لگ گئی فی پانی کی ٹینکر 2000 روپے سے 3000 روپے فروخت کرنے لگے اور شہری مہنگے نرخوں پر پانی خریدنے پر مجبور ہو کر رہ گئے کوئی پرسان حال نہیں ہے ایک طرف پانی کی مصنوعی بحران تو دوسری جانب واٹر ٹینکرز کے ذریعے پانی کی غیر قانونی ترسیل کا سلسلہ بھی جاری ہے حب ضلعی انتظامیہ نے بھی پانی بحران پر پر اسرار طور پر خاموشی اختیار کی ہوئی ہے

خضدار میں یوٹیلیٹی اسٹوروں کی من مانیاں عروج پر

اسٹوروں پر اشیا کی عدم دستیابی سے غریب عوام مایوسی کا شکار حکام بے خبر

ڈپٹی کمشنر یوٹیلی اسٹورز مافیاز کیخلاف ایکشن لیکر ریلیف دلائیں، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں یوٹیلیٹی اسٹوروں پر من مانیاں عروج پر، شہر بھر میں درجنوں یوٹیلیٹی اسٹورز مبینہ طور پر مافیاز بن چکے ہیں، ہر جگہ انکی گرفت مضبوط ہے، یوٹیلیٹی اسٹورز سے اشیا خورد ونوش کی اکثر چیزیں نہیں ملتیں، عوام مایوس حکام بالا بے خبر۔ تفصیلات کے مطابق خضدار میں درجنوں یوٹیلیٹی اسٹوروں کی من مانیاں عروج کو پہنچ چکی ہیں، اشیاء خورد ونوش کی عدم دستیابی سے غریب عوام مایوسی کا شکار ہیں، یوٹیلیٹی اسٹوروں سے اشیا ناپید ہیں، عوام کو ان سے کوئی ریلیف نہیں مل رہا، سرکار کی جانب سے یوٹیلیٹی اسٹورز پر سستے داموں گھی، چاول، چینی اور آٹا وغیرہ کی قیمتوں پر کمی کے باوجود غریب عوام کو سامان نہیں دیا جا رہا، جب بھی یوٹیلیٹی اسٹورز کا چکر لگاؤ تو ان میں کوئی اشیاء موجود نہیں۔ یوٹیلیٹی اسٹوروں سے سامان مبینہ طور پر بلیک میں فروخت کیا جا رہا ہے، عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا۔ عوامی حلقوں نے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ یوٹیلیٹی اسٹورز برائے نام ہے، ان سے عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا، سارا سامان دکانوں والوں کو مبینہ طور پر بلیک میں فروخت کیا جاتا ہے، ایک طرف یوٹیلیٹی اسٹورز پر سامان غائب ہے دوسری طرف فرمائشی لوگوں کو گوداموں سے سامان مہیا کیا جاتا ہے، غریب لاچار کمزور بے بس لوگ مجبور ہو کر واپس چلے جاتے ہیں ان کو سامان نہیں دیا جاتا۔ یوٹیلیٹی اسٹورز کو غریبوں کے لئے کھولا گیا ہے مگر ان کو اس سے کوئی فائدہ نہیں مل رہا۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار عارف خان زرکون سے مطالبہ کیا کہ خدارا یوٹیلیٹی اسٹورز مافیاز کیخلاف سخت ایکشن لیکر عوام کو ریلیف دلائیں، یوٹیلیٹی اسٹورز سے عوام کو سستی اشیا فراہم کرنے کیلئے سخت اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 22 JAN 2025

Page No. 24

جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل
عدالتیں بلاخوف وخطر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں

چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان، جسٹس یحییٰ آفریدی نے گوادر بار میں منعقدہ ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئین وقانون کی حکمرانی اور انصاف کی بروقت فراہمی کو معاشرتی ترقی کی بنیاد قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوردراز علاقوں میں انصاف کی فراہمی اولین ترجیح ہے، جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کو غیرقانونی قرار دیتے ہوئے عدالتوں کو ہدایت کی کہ وہ بلاخوف وخطر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ بلوچستان کے کم ترقی یافتہ اضلاع میں عدالتی نظام کی بہتری کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ماتحت عدالتوں کو کسی بھی دباؤ سے آزاد رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینے کی ہدایت دی اور کہا کہ اگر کسی قسم کے دباؤ کا سامنا ہوتو وہ براہ راست ان سے رجوع کریں۔ انہوں نے وکلاء سے بچوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم ہی مستقبل کو روشن بنا سکتی ہے۔ تعلیم کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے اور بچوں کو بہترین تعلیم فراہم کرنا والدین اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ غیرقانونی ٹرالرنگ سے ماہی گیروں کے روزگار کو پہنچنے والے نقصان پر بات کرتے ہوئے چیف جسٹس نے وکلاء اور عوام پر زور دیا کہ وہ آئینی راستے سے مسائل کا حل تلاش کریں۔ عدالت بنیادی حقوق سے متعلق مسائل پر فیصلہ دینے کا مکمل اختیار رکھتی ہے۔

چیف جسٹس بلوچستان جسٹس محمد ہاشم کاکڑ نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین وقانون کی حکمرانی ہی معاشرتی ترقی کی ضامن ہے، اور عدالت عالیہ انصاف کی فراہمی میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ مکران ہائی کورٹ بار کے صدر محراب خان گچکی نے سپاسنامہ پیش کیا، جبکہ گوادر، کیچ اور پنجگور بار کے صدور نے اپنے خطاب میں بار کے مسائل، جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل جیسے غیرانسانی رویوں کی نشاندہی کی۔

چیف جسٹس سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ نے بے شک بڑی بہادرانہ باتیں کیں لیکن زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں، سب سے پہلے تو یہ کہ عوام کے ساتھ زیادتیاں ریاستی ادارے کررہے ہیں، اکثر جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل میں ریاستی ادارے ملوث ہیں، خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ میں بھی اکثر سیکیورٹی اداروں کے اہلکار نکلتے ہیں، جن کے خلاف پولیس مقدمہ بھی درج نہیں کرتی، اس کے علاوہ ان غریب بلوچوں کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے ہیں کہ ہائی کورٹ کا وکیل کرسکیں، یا کوئی چھوٹی عدالت کا ہی وکیل کرکے مقدمات کی پیروی کرسکیں کیونکہ مقدمات کی طوالت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، اس کے علاوہ مجرموں اور پولیس وانتظامیہ کی جانب سے مظلوم پر ہی مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ بڑھایا جاتا ہے، اس حوالے سے عدالتیں کچھ بھی نہیں کرتیں۔

ملک کی عدلیہ اگر چاہے تو وہ غریبوں کی دادرسی کرسکتی ہے لیکن اس کے لیے انہیں ہی حوصلہ کرنا ہوگا اور اقدامات کرنے ہوں گے، حکومت اور ریاستی ادارے جس طرح عدلیہ کو ٹشو پیپر کی طرح استعمال کررہے ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، اکثر بڑے مقدمات کے فیصلے جج بعد میں سناتے ہیں اور پہلے میڈیا کی زینت بن چکے ہوتے ہیں اب تو نوبت یہ آگئی ہے کہ نام نہاد صحافی اور سیاستدان یہ تک بتادیتے ہیں کہ فیصلہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں کتنے مختلف پین سے تحریر کیا گیا ہے، جب یہ حالات ہوں تو عدلیہ پر عوام کا بھروسہ کیسے قائم ہوگا۔ لاپتہ شہریوں یا گمشدہ شہریوں کے مقدمات ملک کی ہر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں چل رہے ہیں لیکن برسوں سے آج تک شہری بازیاب نہیں کروائے جاسکے، حالت یہ ہے کہ کوئی ادارہ ان کی گمشدگی کو ہی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے اور عدالتوں کی بے بسی یہ ہے کہ آج تک اس معاملے میں کسی ایک افسر کو بھی سزا نہیں دی جاسکی۔ لہٰذا چیف جسٹس اس جانب توجہ دیں اور عدلیہ کے وقار کو بڑھائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 25

گوادر ایئرپورٹ: اہم سنگ میل

سی پیک کوریڈور کا اہم منصوبہ اور پاک چین دوستی کی اعلیٰ مثال نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ جس کا 14 اکتوبر 2024 کو چینی وزیراعظم لی چیانگ کے دورہ پاکستان کے دوران وزیراعظم شہباز شریف اور ان کے چینی ہم منصب نے علامتی افتتاح کیا تھا گزشتہ روز مکمل طور پر فعال ہو گیا ہے۔ پی آئی اے کی پہلی پرواز پی کے 503 کراچی سے 46 مسافروں کو لے کر کمرشل پرواز کی حیثیت سے لینڈ ہوئی جسے واٹر سلیوٹ کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گوادر ایئرپورٹ سے پروازوں کا سلسلہ شروع ہونے پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مواصلاتی روابط کے فروغ کی طرف ایک اہم قدم ہے جس سے خطے اور پاکستان کی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو گا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی فعالیت پاکستان کی ہوابازی کی تاریخ میں اہم سنگ میل، علاقائی رابطوں کے نئے دور کا آغاز اور لامحدود مواقع کا ایک دروازہ ہے جس سے تجارت اور سیاحت کی نئی راہیں کھلیں گی۔ مشرق وسطیٰ، خلیجی ممالک، ایشیا چین اور دیگر سے رابطے جڑیں گے۔ بڑی عالمی منڈیوں تک اضافی رسائی ہو گی۔ سمندری خوراک، معدنیات اور دیگر برآمدات میں سہولتیں اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہو گا۔ یہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا ایئرپورٹ ہے جو 4300 ایکڑ پر گوادر شہر سے 26 کلومیٹر دور گورندانی کے مقام پر قائم کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کی سالانہ گنجائش چار لاکھ مسافروں کی ہے۔ رن وے 3658 میٹر طویل اور 75 میٹر چوڑا ہے جس پر ایئربس 380 اور بوئنگ 747 جیسے بڑے طیارے بھی لینڈ کر سکیں گے۔ اس منصوبے پر 55 ارب روپے لاگت آئی ہے جس میں چین اور عمان کی گرانٹ بھی شامل ہے۔ یہ منفرد منصوبہ پاکستانی اور چینی ٹیموں کی بے پناہ کوششوں اور لگن کا ایک قابل ذکر کارنامہ ہے جس پر پوری قوم کو فخر ہے اور اس سے ہماری ترقی اور خوشحالی کا نیا باب رقم ہو گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب

Bullet No. 6

Dated: 21-1-25 Page No. 26

انسانی حقوق کا تحفظ، سماجی رویوں میں تبدیلی ناگزیر

کسی بھی معاشرے میں رہن سہن کے طریقے اور مقبول رویے وہاں رہنے والے لوگوں کی ثقافتی تہذیب اور سماجی اقدار کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ مزید برآں مروجہ سماجی ادارے اپنی ثقافتی تہذیب اور سماجی اقدار کو پروان چڑھانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں تاہم اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ ہر فرد اپنی جزوی حیثیت میں جن معاشرتی رویوں کا پالن کرتا ہے، وہی رویے ہمارے اجتماعی سماج کی تشکیل کرتے ہیں۔ اس پورے نظریے کی اساس دو چیزوں پر ہے۔ اول ہماری انفرادیت اور دوئم ہماری اجتماعیت۔ یعنی اصولی طور پر یہ طے ہے کہ انفرادی رویے ہی اجتماعی رویوں کو جنم دیتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے یہاں یہ معاملہ نہایت پیچیدہ ہے۔ نہ صرف یہ کہ ہمارے انفرادی رویے نہایت جزوی ہیں بلکہ ہمارے اجتماعی مقبول رویے بھی بہت حد تک ذاتیات ہی پر مرکوز ہیں اور وہ اکثر محض انفرادی مقاصد کے حصول کا ذریعہ نظر آتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارا معاشرہ ایک غیر فہم انتشار کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔

ہمارے یہاں انفرادی اور اجتماعی رویوں میں ایک اور قسم بھی بہت محسوس ہوتی ہے اور وہ یہ کہ قابل قدر انفرادی رویے تو اجتماعی مقبولیت حاصل نہیں کر پاتے جبکہ منفی انفرادی رویے نہ صرف اجتماعی قبول عام حاصل کر لیتے ہیں بلکہ نہایت سرعت کے ساتھ سکہ رائج الوقت بھی بن جاتے ہیں۔ انسانی حقوق کے مطالبے پر بننے والے ملک خداداد میں انسانی حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے سماجی رویوں میں تبدیلی ناگزیر ہے، اس میں سول سوسائٹی، اکیڈیمیا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا، بدقسمتی سے ہم نے اپنی روایات اور اقدار چھوڑ کر نوجوانوں کے ہاتھ میں غلیل اور ڈنڈہ تھما دیا ہے، تہذیب کی جگہ گالم گوچ نے لے لی ہے لہذا اب تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت پر بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اپنے منصوبوں میں اقلیتوں، خواتین، خواجہ سرا، خصوصی افراد و دیگر محروم طبقات کی شمولیت کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ انسانی حقوق پر مبنی معاشرہ تشکیل دینے کے لیے ہمیں رواداری، مساوات، برداشت، اخوت، بھائی چارہ، میل ملاپ اور امن جیسی اقدار کو فروغ دینا ہوگا۔ فرقہ بندی، سیاست، نسلی، علاقائی تعصب و دیگر کی وجہ سے ہمارا معاشرتی ڈھانچہ تباہ ہوگیا ہے۔ ہمیں اپنی روایات، ثقافت اور اقدار کو اجاگر کرنا ہوگا، ہمارے معاشرتی مسائل سنگین ہو چکے ہیں، حل کے لیے من حیث القوم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

سول سوسائٹی، اکیڈیمیا میڈیا سمیت معاشرے کے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول حکومت مل کر ملک میں انسانی حقوق کی صورتحال بہتر بنا سکتے ہیں ہمیں کل کا انتظار نہیں کرنا چاہیے بلکہ آج ہی اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہے، حکومتوں کو اس جانب بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے تعلیم و تربیت کی اشد ضرورت ہے، صرف کتابیں پڑھانے اور تربیت نہ کرنے کی وجہ سے مسائل سنگین ہوتے جا رہے ہیں، معاشرے میں صنفی عدم مساوات، عدم برداشت، پولرائزیشن، غربت اور فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں، ہمیں معیاری تعلیم کی طرف جانا ہوگا جو بچوں کی زندگی میں بہتری لائے، تعلیمی اداروں کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی، نئی نسل کو انسانیت کی بحالی کا درس دینا ہوگا، حکومتوں کو تعلیمی نصاب میں ایسے مضامین شامل کرنے ہوں گے جس سے محبت، اخوت، وحدت، رواداری، امن اور دوستی کو فروغ ملے تاکہ سب مل کر ایک دوسرے کے تہوار منائیں اور معاشرے میں ہم آہنگی پیدا ہو۔

حکومت اور بڑوں کو سب سے زیادہ اپنے رویے درست کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ چھوٹے بڑوں سے ہی سیکھتے ہیں، جب بڑے انا، ضد اور گھمنڈ کا شکار نظر آئیں گے، وہ اصولی موقف کے بجائے ہٹ دھرمی پر ڈٹے نظر آئیں گے تو پھر باتوں سے معاشرے میں بہتری نہیں آئے گی، سب سے پہلے حکومت اور مقتدرا کو اپنے رویوں کو درست کرنا ہوگا، اسی طرح والدین کو بھی اپنے رویے درست کرنے ہوں گے تاکہ عوام اور بچے مثبت رویے عملی طور پر سیکھ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: مشرق

22 JAN 2025

Bullet No. 6

Page No. 27

گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح!

گزشتہ روز گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے افتتاح کے سلسلے میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف تھے۔ جبکہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام نے بھی شرکت کی۔ گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو پاکستان میں ایک سنگ میل قرار دیا جارہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ایئرفورس اتھارٹی ایئر وائس مارشل نے ایئرپورٹ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ کی تعمیر سے نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی تجارت اور سیاست کو بھی فروغ ملے گی۔ یہ منصوبہ پاکستان کی خوشحالی کا عکاس ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے اس منصوبے کو پاکستان کے روشن مستقبل کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے اقتصادی ترقی روزگار کے مواقع اور مقامی تجارت کو فروغ دینے کا ذریعہ بنے گا۔ یہ ایئرپورٹ سیاحت کے فروغ کا مرکز اور ملکی ترقی کے نئے دور کا آغاز کرے گی۔ تقریب کے دوران گورنر، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام کو یادگاری شیلڈز اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں اور ایئرپورٹ کی تعمیر میں خدمات سرانجام دینے والے انجینئرز اور تکنیکی ماہرین کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے ایئرپورٹ کی تعمیر میں دن رات محنت کر کے اس منصوبے کو مکمل کرنے پر تمام متعلقہ حکام اور عملے کا شکریہ ادا کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا باقاعدہ افتتاح ہونا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ یہ ایئرپورٹ خطے میں بڑے اہمیت کا حامل ہے۔ جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی خوشحالی کا عکاس ہے۔ اس ایئرپورٹ کے قیام سے اب گوادر ایک بین الاقوامی اہمیت کا شہر بن جائے گا۔ جو اس سے پہلے کراچی تھا۔ ملک بھر کی اکثر بین الاقوامی پروازیں وہاں اترتی تھیں۔ اب گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مکمل ہونے کے بعد یہاں سے بھی انٹرنیشنل پروازیں چلیں گی۔ جو کہ گوادر کے لیے ایک بہت بڑے اعزاز کی بات ہے کیونکہ کسی بھی علاقے میں ایسے کاموں کا ہونا اس کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چونکہ بلوچستان پسماندگی کا شکار صوبہ ہے یہ ملک کے دیگر صوبوں سے پیچھے ہے۔ لیکن گوادر نیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ جیسے بڑے منصوبے سے اس کی ترقی کے مواقع میسر ہوں گے۔ اس اہم منصوبے پاک چین لازوال دوستی کا بھی اہم کردار ہے کیونکہ اس نے اسی علاقے میں سی پیک جیسا ایک بڑا منصوبہ شروع کر رکھا ہے۔ جو بلوچستان کے لے بڑی اہمیت کا حامل ہے اور یہ بھی صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا اور اس طرح بلوچستان ملک کے دیگر صوبوں کے برابر آجائے گا۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم مخلوط صوبائی حکومت بھی صوبے کی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔ اس لیے صوبے کی تمام جماعتوں کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں کیونکہ یہ صوبہ سب کا مشترکہ ہے اس لیے اس کی ترقی وخوشحالی کیلئے سب کو کردار ادا کرنا چاہیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 23

پہلی کمرشل پرواز نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کر گئی

پہلی کمرشل پرواز نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کر گئی، وزیر دفاع و ہوابازی خواجہ محمد آصف، گورنر بلوچستان اور وزیراعلیٰ نے استقبال کیا: پہلی کمرشل پرواز پیر کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کامیابی سے لینڈ کر گئی، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ایئرپورٹ آپریشنلائزیشن، پاکستان کی ہوابازی اور علاقائی رابطوں کے نئے دور کا آغاز ہے۔ پاکستان نے پیر کو اپنی ہوابازی کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا، جب پہلی کمرشل پرواز نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کامیابی سے لینڈ کر گئی۔ پی آئی اے کی پرواز PK-503 کراچی سے صبح 9:50 بجے روانہ ہوئی اور 11:15 بجے گوادر کی جدید سہولیات سے آراستہ ہوائی اڈے پر اتری۔ 46 مسافروں کو لے کر آنے والی یہ پرواز نیو گوادر ایئرپورٹ کے باقاعدہ آپریشنز کے آغاز کی علامت بنی وزیر دفاع و ہوابازی خواجہ محمد آصف، جو اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے، نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کے ہمراہ اس تاریخی پرواز اور اس کے مسافروں کا استقبال کیا۔ اپنے خطاب میں خواجہ آصف نے نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی اقتصادی ترقی، علاقائی سیاحت، اور بین الاقوامی رابطوں کو فروغ دینے میں اہمیت پر زور دیا۔ دیگر معزز مہمانوں میں ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس سکیورٹی فورس (اے ایس ایف) میجر جنرل عدنان، ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) ایئر وائس مارشل ذیشان سعید، جی او سی 44 ڈویژن میجر جنرل عدنان سرور ملک، پاک بحریہ کے ریئر ایڈمرل عدنان، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ایئرپورٹس صادق الرحمن، اور ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمن شامل تھے۔ تقریب کے دوران وزیر دفاع خواجہ آصف نے نیو گوادر ایئرپورٹ کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والے معزز مہمانوں کو اسناد اور شیلڈز پیش کیں۔ اعزازات حاصل کرنے والوں میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سیکرٹری ایوی ایشن احسن منگی، سی ای او پی آئی اے ایئر وائس مارشل عامر حیات، ڈی جی اے ایس ایف میجر جنرل عدنان سرور ملک، ریئر ایڈمرل عدنان اور متعدد منصوبہ جات کے اہلکار شامل تھے۔ وفاقی سیکریٹری ایوی ایشن احسن منگی اور ڈی جی پی اے اے ایئر وائس مارشل ذیشان سعید نے وزیر دفاع خواجہ آصف کو پاکستان کے ہوابازی کے شعبے کی ترقی میں ان کی قیادت کے اعتراف میں شیلڈ پیش کی۔ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پاکستان کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے، تجارت، سیاحت، اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ پی آئی اے کی پرواز PK-503 کی کامیاب لینڈنگ گوادر کو ایک علاقائی اور عالمی تجارتی مرکز کے طور پر اس کی مکمل صلاحیتوں کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

Zamana Quetta

گوادر ائیر پورٹ کا افتتاح

نئے جغرافیائی عوامل میں گوادر ائیر پورٹ کا افتتاح پاکستان کے لیے خوش آئند توقعات کا باعث بنا ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال اور احتجاج گوادر کے اس نئے ائیر پورٹ کے افتتاح کی راہ میں کئی بار رکاوٹ بنے۔ امن امان کی صورتحال کے باعث اکتوبر میں چینی وزیراعظم لی چیانگ نے اسلام آباد سے گوادر ائیر پورٹ کا ورچوئل افتتاح کیا تھا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ چین پاکستان اقتصادی راہداری کا ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے جو گہرا اسٹریٹجک طور پر واقع ہے اور تقریباً 4,300 ایکڑ کے رقبے پر محیط ہے۔ سول ایوی ایشن کے مطابق یہ پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ائیر پورٹ ہے جس کی تعمیر کے لیے گرانٹ میں چین کا بڑا حصہ ہے اور کچھ حصہ عمان کا ہے۔ اس کا رن وے 3.6 کلومیٹر طویل ہے جو بڑے طیاروں جیسے بوئنگ 747 اور ایئربس اے 380 کی لینڈنگ کے لیے بھی موزوں ہے۔ یہاں جدید ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم اور نیوی گیشنل ایڈز اور جدید سکیورٹی خصوصیات اور مسافروں کی سہولتیں دستیاب ہیں۔ مستقبل قریب میں خطے کے ممالک کے ساتھ تجارتی وسیاحتی تعلقات کے حوالے سے یہ ائیر پورٹ اہمیت کا حامل ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 29

Supporting Balochistan's artist community

Balochistan, a region renowned for its rich cultural heritage, boasts a vibrant spectrum of artistic expressions, from traditional music to intricate handicrafts and contemporary visual arts. However, despite this wealth of cultural output, the artistic community in the region faces a host of challenges that impede their growth and contribute to a growing sense of marginalization. The plight of artists in Balochistan, and across Pakistan, has become increasingly dire. Many artists, especially those working in television, are grappling with severe financial hardship and leading difficult lives. Local singers, actors, and other artists who have dedicated themselves to promoting Balochi, Biravi, and Pashto languages through their art often find themselves struggling to meet their basic needs. Many have been seen wandering the Civil Secretariat, seeking financial aid and medical support. The lack of attention from authorities, particularly towards PTV-Quetta Center, has exacerbated the issue, as artists are frequently not paid on time, pushing them further into financial distress. The provincial government's indifference to their struggles has only deepened their sense of hopelessness. As a consequence, fewer young people are pursuing careers in acting and singing, which not only harms the artistic community but also deprives society of valuable cultural contributions. Unfortunately, successive governments have failed to address the critical issues facing these artists, such as unemployment, a lack of platforms to showcase their talents, and the inability to make a stable livelihood. Furthermore, the provincial culture department appears overwhelmed and is unable to provide sufficient support for artists who are dealing with illness or financial hardship. Currently, over 1,200 artists are registered in Balochistan. Given the dire situation many artists find themselves in, it is essential for the government to introduce a comprehensive financial support package tailored to the artistic community's needs. The government and its culture department must take immediate steps to ensure that all artists are properly registered and that welfare funds are effectively allocated to provide assistance. Furthermore, both the government and society must recognize the immense value of artists and show greater respect and support for them. Artists are the custodians of cultural heritage and play a vital role in the identity of Balochistan. The provincial government should empower the cultural development sector to address the grievances of the artist community. By offering necessary support and addressing challenges faced by artists, Balochistan can preserve its cultural legacy while unlocking the full potential of its creative talent.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 6

Daily: Balochistan Express Quetta

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 36

Additional judges sworn in BHC

The appointment of these additional judges is not merely a formality; it speaks volumes about the urgent need for judicial reform in Balochistan. The statistics are telling: by the end of the Judicial Year 2024, the Balochistan High Court anticipates a backlog of approximately 5,272 cases, with 4,952 pending cases registered in 2023 alone. This surge in pending cases underlines a critical issue: the judiciary's capacity to keep pace with the demands of an increasingly complex legal environment. With the High Court having registered 6,694 cases during Judicial Year 2024 and having delivered judgments in 6,374 cases by December 31, the numbers reveal a system under strain. These figures spotlight the pressing need for additional judicial resources across Balochistan, where the total number of pending cases including those in the subordinate judiciary has soared to a staggering 23,957. The appointment of the three additional judges will increase the total number of judges serving in the Balochistan High Court to 14, enhancing the court's ability to expedite hearings and resolve cases more efficiently. With a larger bench, it is expected that the high rate of case dispositions will lead to more timely justice for the citizens of Balochistan, who are often left waiting for years to see their disputes settled.

The swearing-in ceremony, attended by the senior-most judge, Justice Muhammad Ijaz Swati, along with other judges, members of the subordinate judiciary, and senior lawyers, not only signifies a new chapter for the Balochistan High Court but also serves as a reminder of the collaborative effort required to sustain and improve the judicial ecosystem. The legal community's involvement in such ceremonies emphasizes the importance of unity and collective action in addressing the manifold challenges besetting the judiciary. Appointment of additional judges is a step in the right direction, it is essential to recognize that it is not a

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025

Page No. 31

panacea for the underlying systemic issues plaguing the legal framework in Balochistan. Addressing case backlogs requires not just an increase in the number of judges but also comprehensive reforms within the judicial processes themselves. This includes investing in judicial infrastructure, enhancing legal aid provisions, and implementing technology-driven solutions to facilitate better case management and tracking.

It is crucial for the provincial government and the Ministry of Law and Justice to ensure ongoing support for the judiciary, not simply through appointments but also by fostering an environment where justice can thrive. Initiatives aimed at professional development for judges and lawyers, alongside public awareness campaigns to educate citizens about their legal rights, are vital components of a holistic approach to judicial reform. Swearing in of three additional judges at the Balochistan High Court marks a pivotal moment in the province's quest for efficient justice delivery. It symbolizes hope and progress in addressing the judicial backlog that has long hindered the lives of many. The commitment to fostering a judiciary that is responsive to the needs of the public is commendable, but it must be accompanied by sustained efforts and reforms. Only then can Balochistan's citizens be assured that justice is not merely delayed but is also accessible, fair, and timely. On a significant day for the legal landscape of Balochistan, three additional judges were sworn in at the Balochistan High Court, an essential move aimed at addressing the growing backlog of cases within the region's justice system. Chief Justice Muhammad Hashim Kakar administered the oath of office to Muhammad Asif, Muhammad Ayub Khan, and Muhammad Najmuddin Mengal. This development, made possible through the provisions of Article 197 Clause 8 and 175 A, reflects a commitment to uphold the rule of law and improve the efficacy of judicial proceedings in a province that has long faced challenges in its legal system.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025 Page No. 32

گوادر پورٹ اور سندھ طلبہ یونین

میری بات

روہیل اکبر

www.facebook.com/Rohailakbar

E-mail: rohailakbar@gmail.com

گوادر پورٹ کے خلاف محاذ آرائی اور سندھ میں طلبہ یونین پر قرارداد کثرت رائے سے مسترد کر دی گئی ان دونوں معاملات پر بات کرنے سے پہلے چند باتیں ان کاروباری لوگوں کی جنکا مستقبل درمیانے درجے کے کاموں اور انٹرنیٹ سے وابستہ ہے وہ اس وقت شدید کرب کا شکار ہیں اور اگر انہیں حکومت نے بلاسود قرضوں کی آکسیجن فراہم نہ کی تو پھر حالات کسی طرف بھی جا سکتے ہیں اس وقت ہماری بڑی اور چھوٹی انڈسٹری تقریباً ختم ہو چکی ہے اس لیے ضرورت اس امر کی ہے پاکستان کی اقتصادی بحالی کا انحصار چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو بااختیار بنانے مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور نجی شعبے کی مکمل صلاحیتوں کو کھولنے کے لیے مربوط پالیسیاں اپنانے پر ہے اس لیے مینوفیکچرنگ اور ایس ایم ای سیکٹرز پر توجہ دی جانی چاہیے جس سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے اگرچہ اس سلسلہ میں دوست ممالک سے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری بھی ضروری ہے لیکن اس میں اکثر طویل فزیبلٹی اسٹڈیز کی وجہ سے تاخیر ہو جاتی ہے اس وقت حکومت کو ان سرمایہ کاری پر توجہ دینی چاہیے جو مختصر مدت میں حاصل کی جا سکتی ہیں چاہے وہ مقامی ہوں یا غیر ملکی اور انہیں ایس ایم ایز جیسے پیداواری شعبوں میں منتقل کرنا چاہیے آج کا دور آئی ٹی کا دور ہے اور اس حوالہ سے ہماری حکومتوں کی عدم دلچسپی سے ہمارا یہ شعبہ بھی ختم ہو رہا ہے اور رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی سست ترین سپیڈ نے پوری کر دی ہے پاکستان میں انٹرنیٹ کی جاری رکاوٹیں کال سنٹر کی صنعت کو بھی شدید متاثر کر رہی ہیں جس سے انہیں مالی نقصان ہو رہا ہے ملک غیر مستحکم انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کا شکار ہے انٹرنیٹ سے منسلک کاروبار کرنے والے سروس کے معیار کو برقرار رکھنے اور صارفین کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اس وقت کال سینٹر والے بھی اسی سست انٹرنیٹ کا شکار ہیں جہاں سینکڑوں بچے اور بچیاں روزگار کما رہے ہیں جہاں انٹرنیٹ میں بار بار رکاوٹوں کے نتیجے میں کالز کا معیار خراب ہوتا ہے اور کنکشن ختم ہو جاتے ہیں جس سے کال سینٹرز کے لیے سروس لیول ایگریمنٹس کو پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے یہ صورتحال محدود بینڈ وتھ کی وجہ سے بڑھ گئی ہے جو متعدد کالوں کو منظم کرنے یا جدید سافٹ ویئر ٹولز کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کو روکتی ہے ویڈیو کانفرنسنگ اور وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول کالز خاص طور پر کمزور ہیں جو مواصلات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں جبکہ مخصوص انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والوں پر انحصار ایک اجارہ دارانہ ماحول پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں اور سروس کے معیار میں کمی ہوتی ہے یہ محدود مقابلہ ان کاروباروں کے لیے توسیع پذیری کو محدود کرتا ہے جو آپریشنز کو بڑھانا چاہتے ہیں موجودہ انٹرنیٹ انفراسٹرکچر میں بہت سی خامیاں اور رکاوٹیں ہیں جو جدید ٹیکنالوجی جیسے کلاؤڈ کمپیوٹنگ یا مصنوعی ذہانت کے انضمام کو اپنانے میں چیلنج ہیں اب آتے ہیں گوادر پورٹ کی طرف جہاں اب ترقیاتی کام اپنے عروج پر ہیں ائیرپورٹ مکمل ہو چکا ہے گزشتہ روز باقاعدہ کام شروع کر دیا چین کی جانب سے مہیا کیے گئے 230 ملین ڈالر کی لاگت سے یہ منصوبہ مکمل ہوا گوادر ایئرپورٹ اب پاکستان کے بڑے ہوائی اڈوں میں شمار ہوگا اگر یہ ایئرپورٹ کاروباری مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے تو بلوچستان اور پاکستان کی معیشت بہت زیادہ فائدہ پہنچ سکتا ہے لیکن جو لوگ اس وقت پاکستان سے دشمنی پر اترے ہوئے ہیں اور قتل و غارت کا بازار گرم کیے ہوئے ہیں آج انہیں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ وہ قتل و غارت کر کے نہ صرف بلوچستان کے عوام کے خلاف جا رہے ہیں بلکہ یہ پاکستان کے ساتھ صریحاً دشمنی ہے چین جیسا دوست ملک جس نے اپنے وسائل سے یہ ایئرپورٹ تحفے میں دیا ہے ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے گوادر اس وقت ہمارے لیے اشد ضروری ہے کیونکہ کراچی کی بندرگاہیں پہلے ہی تنگ ہیں وہاں آمد و رفت کا بے تحاشہ بوجھ ہے ایسے میں گوادر پورٹ کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے اب بات کر لیتے ہیں سندھ میں طلبہ یونین پر پابندیوں کی اس سلسلہ میں سندھ اسمبلی نے طلبا یونین کی بحالی کیلئے جماعت اسلامی کی قرارداد کثرت رائے سے مسترد کر دی گئی ہے جماعت اسلامی کے رکن محمد فاروق نے طلبا یونین کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ طلبا کے جمہوری حق کو تسلیم کرتے ہوئی آئین پاکستان کے مطابق کے فوری طلبا یونینز کے انتخابات منعقد کروائے جائیں قرارداد میں کہا گیا کہ 11 فروری 2022 کو سندھ اسمبلی نے سندھ اسٹوڈنٹس یونین ایکٹ منظور کیا تھا جس کے مطابق تمام تعلیمی اداروں کو دو ماہ میں قوائد وضوابط مرتب کر کے ہر سال طلبہ یونین کے انتخابات کا انعقاد کرنا تھا ڈھائی سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود سندھ بھر میں طلبہ یونین کے انتخابات کا انعقاد نہ ہونا اور طلبہ کو آئین کے آرٹیکل 17 کے مطابق یونین سازی کے بنیادی حق سے محروم رکھنا افسوسناک ہے 24 اکتوبر 2024 کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے فیصلے میں ملک بھر کی جامعات میں طلبہ یونین کے انتخابات کے انعقاد کا بھی حکم جاری کیا ہے طلبہ کے جمہوری حق کو تسلیم کرتے ہوئے آئین پاکستان کے مطابق فوری طلبہ یونین کے انتخابات کرائے جائیں پیپلز پارٹی کے ضیا لنجار نے کہا کہ طلبا یونینز پر کام ہو رہا ہے پیپلز پارٹی کا بھی اپنا موقف ہے طلبا یونینز ہمارے منشور میں بھی موجود ہے اور سندھ حکومت نے طلبا یونینز سے پابندیاں ہٹا دی ہیں اس لیے میرے حساب سے اس قرارداد کی ضرورت نہیں ہے جبکہ جماعت اسلامی کا موقف ہے کہ طلبہ یونین کے تین سال سے انتخابات نہیں ہوئے طلبہ یونین پر پابندی کے بعد تشدد کے واقعات ہوتے ہیں ہم چاہتے ہیں ایسے طلبہ لیڈر آئیں جو سیاسی اقدار سے واقف ہوں پی پی جمہوریت کی چیمپئن بنتی ہے تین سال میں وہ طلبہ یونین کے انتخابات میں ناکام ہوئی جو قرارداد لائی جاتی ہے اس کو بلڈوز کیا جاتا ہے ایم کیو ایم پاکستان کے رکن انجینیئر محمد عثمان کا بھی یہی کہنا تھا کہ طلبا یونین کے انتخابات فوری کروائے جائیں طلبا کو حق ہے کہ وہ نمائندے منتخب کریں چاہے اس کا تعلق کسی بھی تنظیم سے ہو ناظم اسلامی جمعیت طلبہ کراچی آبش صدیقی کا کہنا تھا کہ سندھ اسمبلی سے قرارداد کا مسترد ہونا قابل مذمت ہے پیپلز پارٹی جواب دے کہ اپنے ہی چیئرمین کے فیصلے کے خلاف کیسے جا رہے ہیں یہ صورتحال محدود بینڈ وتھ کی وجہ سے بڑھ گئی ہے جو متعدد کالوں کو منظم کرنے یا جدید سافٹ ویئر ٹولز کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت کو روکتی ہے ویڈیو کانفرنسنگ اور وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول کالز خاص طور پر کمزور ہیں جو مواصلات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں جبکہ مخصوص انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والوں پر انحصار ایک اجارہ دارانہ ماحول پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں اور سروس کے معیار میں کمی ہوتی ہے یہ محدود مقابلہ ان کاروباروں کے لیے توسیع پذیری کو محدود کرتا ہے جو آپریشنز کو بڑھانا چاہتے ہیں موجودہ انٹرنیٹ انفراسٹرکچر میں بہت سی خامیاں اور رکاوٹیں ہیں جو جدید ٹیکنالوجی جیسے کلاؤڈ کمپیوٹنگ یا مصنوعی ذہانت کے انضمام کو اپنانے میں چیلنج ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025

Page No. 33

وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے ساتھ اپنی ٹیم کو بھی متحرک کریں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں میں سست روی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ صوبے کے افسران کی اے سی آر خود لکھیں گے، ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کرتی ہے اور ایسی روش کسی صورت قبول نہیں ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ صوبے کی بیورو کریسی با صلاحیت ہے لیکن مسئلہ عزم اور کمٹمنٹ کا ہے۔ عوامی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا اور مقررہ وقت میں تمام ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جائینگے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 80 فیصد منظور شدہ اسکیموں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے اور حکومت نے عزم کیا ہے کہ وہ بلوچستان کے وسائل کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کریگی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی دبنگ انداز میں کام کرتے ہیں اور بولڈ فیصلے کر رہے ہیں، لیکن بعض معاملات میں وہ کچھ مصلحت کا شکار ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ان پر عملدرآمد نہیں ہو رہا، ابھی ان کی حکومت کو ایک سال پورا نہیں ہوا بہت سی رکاوٹیں حائل ہوئی ہیں۔ سیاسی کشمکش اپنی جگہ، دہشت گردی کے واقعات، حکومتی رٹ کا چیلنج ہونا، کوئٹہ کراچی شاہراہ کا ہر دوسرے دن بند ہونا، ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملے کی ہڑتال کے باعث ہسپتالوں کی بندش سمیت دیگر کئی ایسے معاملات ہیں جن پر سیاسی و قوم پرست جماعتیں نہ صرف تنقید کر رہی ہیں بلکہ وہ موجودہ صوبائی حکومت کو ایک ناکام حکومت قرار دے رہی ہیں۔ جبکہ حکومت گڈ گورننس کے دعوے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے لیکن حکومت کی طرف سے صرف وزیراعلیٰ بگٹی ہی جواب دے رہے ہیں۔ اور یوں کابینہ کے ارکان کی خاموشی سوالیہ نشان بن جاتی ہے؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق صوبے کی بیوروکریسی کا قبلہ درست کرنے کیساتھ ساتھ وزیراعلیٰ بگٹی کو اپنی ٹیم، یعنی کابینہ کے ارکان کو بھی ایکٹو کرنا ہوگا جو کہ صرف پوسٹنگ ٹرانسفر، پی ایس ڈی پی اور ملازمتوں کے معاملات میں الجھے ہوئے ہیں۔ عوامی مفاد اور فلاح و بہبود سے انہیں کوئی سروکار نہیں اور نہ ہی ایسے معاملات میں وہ کوئی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ ضرور غیر ذمہ دار بیوروکریٹس کی اے سی آر لکھیں؟ لیکن یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ عوامی نمائندوں کی اے سی آر عوام نے لکھنی ہوتی ہے۔ عوامی مفاد میں ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے کا وزیراعلیٰ بگٹی کا عزم اور وعدہ بلاشبہ ان کے اخلاص کا

منہ بولتا ثبوت ہے، لیکن اس وعدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ان کی ٹیم اور بیوروکریسی کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے علاقے حب کے دورے کے دوران ایک عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماضی کی حکومتوں کے حب میں ترقیاتی کاموں کو تنقید کا نشانہ بنایا جس پر سابق وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حب اور لسبیلہ کی ترقی میں جام خاندان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جام خاندان کبھی بھی حب کی صوبائی اسمبلی کی نشست پر اسمبلی میں نہیں آیا اس کے باوجود جام خاندان کو جس سطح پر بھی موقع ملا اس نے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حب ڈیم کے قیام کیلئے جام خاندان نے اپنی ذاتی اراضی فراہم کی، حب ڈیم سے نہ صرف حب ساکران بلکہ کراچی بھی مستفید ہو رہا ہے۔ اسی طرح حب انڈسٹریل زون کا قیام، بی ٹی سی کا قیام، جام غلام قادر ہسپتال کا قیام، اٹک پلانٹ حب کا منصوبہ، ساکران بائی پاس کا منصوبہ حب پاور پراجیکٹ میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع، یوسی کورآئل ریفائنری کا قیام، شپ بریکنگ انڈسٹری کا قیام، ماربل سٹی کا قیام حب کیلئے پانی اور سیوریج کا منصوبہ جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم کا قیام، حب بائی پاس کی تعمیر، بیر کاس ڈیم کا قیام سمیت کئی ایسے عوامی منصوبے جام خاندان کے دور کے مرہون منت ہیں۔ کسی حکومت یا عوامی نمائندوں نے انہیں نہیں سنبھالا۔ تو اس میں ہمارا کیا

قصور ہے۔ جام کمال کا کہنا تھا کہ انہوں نے ریکارڈ کی درستگی کیلئے وضاحت کرنا مناسب سمجھا ہے تاکہ جام خاندان کی حب اور یہاں کے عوام کے لئے خدمات کو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نظرانداز کر گئے یا شاید بھول گئے۔ صوبائی حکومت نے ہر عام شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کے ساتھ بلوچستان کے 10 اضلاع کے ہسپتالوں کو سندھ حکومت کی طرز پر پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے تحت چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے خلاف صحت کے شعبہ سے منسلک ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ پر مشتمل مختلف تنظیموں نے بلوچستان گرینڈ ہیلتھ الائنس کے نام سے اتحاد قائم کرکے صوبے بھر میں ہڑتال کر رکھی تھی۔ بلوچستان حکومت نے اس عمل کو بلیک میلنگ قرار دیتے ہوئے ہڑتال اور ہسپتالوں کی بندش میں شامل ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور فارماسسٹس کو برطرف کرنے کیلئے محکمانہ کارروائیوں کا آغاز کرتے ہوئے 29 ڈاکٹروں اور فارمسسٹس کو شوکاز نوٹس جاری کردیے۔ ہڑتال پر ایکشن نہ لینے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کو معطل جبکہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ژوب، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قلعہ سیف اللہ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قلعہ عبد اللہ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چمن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کو اظہار وجود کے نوٹسز جاری کئے ہیں۔ اسی طرح دہری تنخواہیں لینے والے 36 میڈیکل آفیسران، 29 لیڈی میڈیکل آفیسران اور 9 ڈینٹل سرجنز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کرتے ہوئے ان ڈاکٹروں کیخلاف ایف آئی آر درج کرنے کا بھی عندیہ دیا ہے۔

بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں لگ بھگ 50 ارب روپے مالیت سے تعمیر ہونے والے 1430 ایکڑ رقبہ پر محیط ملک کا سب سے بڑا گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ آپریشنل ہوگیا، کراچی سے پہلی پرواز پیر کے روز گوادر ایئرپورٹ پر لینڈ کرگئی قومی ایئرلائن نے گوادر کی پرواز کے لیے حسب سابق اے ٹی آر طیارہ استعمال کیا۔ پہلی پرواز کو نیو گوادر ایئرپورٹ پر اترنے پر واٹر سلیوٹ دیا گیا اور گورنر و وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر خواجہ آصف نے طیارہ کا استقبال کیا، واضح رہے کہ نیو گوادر ایئرپورٹ کا ایک ہی رن وے 3658 میٹر طویل اور 75 میٹر چوڑا ہے جس پر بڑے ہوائی جہاز کو اُتارا جاسکتا ہے۔ ایئرپورٹ پر ایئربس اے 380 اور بوئنگ 747 جیسے بڑے طیارے بھی لینڈ کرسکیں گے، گوادر شہر سے 26 کلومیٹر دور گورنڈانی کے مقام پر قائم نیو گوادر ایئرپورٹ کا علامتی افتتاح 14 اکتوبر 2024 کو وزیراعظم شہباز شریف نے کیا تھا۔ سیاسی و تجارتی حلقوں نے گوادر ایئرپورٹ کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے اہمیت کا حامل منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ساحلی شہر گوادر میں دنیا کا منفرد ایئرپورٹ سے نہ صرف شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JAN 2025

Page No. 35

بلوچستان امیر ترین صوبہ

اے ابن آدم میں ہمیشہ سے ایک ہی بات کرتا ہوں اور مرتے دم تک کرتا رہوں گا کہ یہ پاکستان ہمارے لیے قدرت کا ایک انمول تحفہ ہے جس کی ہم نے اب تک قدر نہ جانی۔ پاکستان میں اتنا خزانہ ہے کہ ہمیں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک سے قرضوں کی ضرورت ہی نہیں پڑے بس ایماندار اسٹیبلشمنٹ اور ایماندار حاکم وقت کی ضرورت ہے، یہ قوم کی

ڈاکٹر شجاع صغیر خان

بدنصیبی ہے کہ اُسے ایماندار قیادت نہ مل سکی ملک کی واحد ایماندار جماعت؛ جماعت اسلامی کو کبھی نہ تو عوام نے نہ ہی اسٹیبلشمنٹ نے حکمرانی کا موقع فراہم کیا لیکن جماعت اسلامی کو اس کا کبھی غم نہیں رہا وہ عوام کی خدمت کرنے پر یقین رکھتے ہیں اور ہر صورت میں اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ اقتدار اُن کی کبھی منزل نہیں رہا اصولوں پر کبھی سمجھوتا نہیں کیا، بلوچستان ہمارے ملک کا امیر ترین صوبہ ہے مگر ہمارے حکمرانوں نے بلوچستان کی احساس محرومی کو ختم کرنے پر کبھی توجہ نہیں دی بلکہ ایک ایسے عظیم بلوچ رہنما کو ماردیا جو اپنی عوام کے حقوق کی بات کرتا تھا جو اپنے خزانہ سے اپنی قوم کا حق مانگ رہا تھا۔ نواب اکبر بگٹی جیسے لیڈر برسوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اے ابن آدم پاکستان کے اس سب سے بڑے صوبے میں اب تک تقریباً 40 انتہائی قیمتی زیر زمین معدنیات کے وسیع تر ذخائر دریافت ہوچکے ہیں جو محتاط تخمینوں کے مطابق آئندہ 50 سے 100 سال تک ملکی ضروریات پوری کرسکتے ہیں۔ ان میں تیل، گیس، سونا، تانبا، یورینیم، لوہے، کوئلے، کرومائٹ، سیسے، سیلیکون، سلفر اور پلاٹینیم وغیرہ کے ذخائر بھی شامل ہیں۔ ریکوڈک سے 10 ارب کلوگرام تانبا اور 36 کروڑ 80 لاکھ گرام سونا ملنے کی توقع ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2024ء میں ملک کی اقتصادی ترقی کی شرح 0.92 فی صد رہی۔ اس میں کان کنی کی شرح نمو منفی 4.6 فی صد تھی جو نہایت افسوسناک ہے، ایک ایسے ملک میں جو معدنی دولت سے مالا مال ہے بلوچستان پر بھرپور توجہ دی جائے تو نہ صرف اس بدحال صوبے بلکہ پورے ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ چین کی مدد سے اقتصادی راہداری کے جس منصوبے پر کام ہورہا ہے اس کے اپنے بے پناہ ثمرات ہیں۔ اسی طرح دوسرے قدرتی وسائل کو بھی بروئے کار لانے کے لیے بھرپور توجہ درکار ہے۔ سعودی عرب ریکوڈک اور کان کنی کے دوسرے وسائل پر سرمایہ کاری میں جو دلچسپی لے رہا ہے اس سے پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہیے۔ صرف ریکوڈک منصوبہ ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے طویل ساحل سمندر میں کھربوں ڈالر کا تیل اور گیس موجود ہے۔ ضرورت اس سے استفادہ کرنے کے لیے سرمایہ کار تلاش کرنے کی ہے۔ پاکستان کے معروضی حالات اگرچہ اس کے لیے فی الحال پوری طرح سازگار نہیں ہیں مگر توقع ہے کہ سیاسی استحکام آنے سے اس سمت میں فائدہ بخش پیش رفت ہوگی۔ بلوچستان انتہائی پسماندہ صوبہ ضرور ہے ہمارے کالے انگریزوں نے اس صوبے پر کبھی توجہ نہیں دی، احساس محرومی کی وجہ سے ہر دور میں بغاوت نے جنم لیا، پاکستان میں ایک ایماندار قیادت آجاتی تو آج جو بلوچستان کا حال ہے وہ یہ نہیں ہوتا کچھ غلطیاں وہاں کے سرداروں کی بھی ہیں۔ بلوچستان کا ضلع چاغی میں ایک مقام ایسا ہے جسے ریکوڈک کہتے ہیں، اس مقام پر سونے اور چاندی کے 5.9 ارب ٹن کے ذخائر موجود ہیں جو دنیا کے سب سے بڑے ذخائر ہیں۔ اس مقام پر 40 سال تک کان کنی ہوسکتی ہے، ماضی میں ان ذخائر کے لیے معاہدے ہوئے پھر ان پر مقدمہ بازی بھی ہوئی، آخر میں ان کی تنسیخ ملکی تاریخ کا ایک المیہ ہے، کچھ عرصے قبل غیر ملکی کمپنی بیرک گولڈ کے ساتھ اس کے 50 فی صد شیئرز فروخت کرنے کا معاہدہ ہوا جبکہ 50 فی صد وفاق اور بلوچستان کے حصے میں کام کو آگے بڑھانے کے لیے وفاقی حکومت نے بین الملکی لین دین کے قانون کے مطابق سعودی عرب کو اپنے حصے میں سے 15 فی صد شیئرز فروخت کرنے کی منظوری دے دی جن کی مالیت 540 ملین ڈالر یعنی ایک کھرب 50 ارب 80 کروڑ کے مساوی ہے۔ حکومت کے مطابق پہلے مرحلے میں منصوبے کے 10 فی صد شیئرز ملیں گے جس کے لیے وہ پاکستان کو 303 ملین ڈالر 92 ارب ادا کرے گا۔ دوسرے مرحلے میں باقی 5 فی صد شیئرز کی فروخت سے پاکستان کو 210 ملین ڈالر (58 ارب 44 کروڑ روپے) ملیں گے۔ پہلی قسط کی ادائیگی ابتدائی 10 فی صد شیئرز کی منتقلی کے فوری بعد متوقع ہے۔

سعودی عرب نے ریکوڈک مائنز جہاں 40 سال تک کان کنی ہوسکتی ہے کے علاوہ بلوچستان میں معدنی دولت کی تلاش میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ حکومت اس معاہدے کو پبلک کرے، ماضی میں ہزاروں معاہدے ہوئے جن کا عوام کو علم نہیں اُن معاہدوں کو کرنے والے اربوں روپے کمیشن لے کر راتوں رات ارب پتی بن گئے، ماضی میں پی ٹی سی ایل کی نجکاری کا معاہدہ اس کی ایک بڑی مثال ہے، اس منافع بخش ادارے کی نجکاری کا پاکستان کو کوئی فائدہ نہیں ہوا، معاہدہ ایسا ہونا چاہیے جس سے ملک و قوم کو فائدہ ہو، ہمارے ملک کی اشرافیہ اس طرح کے اہم معاہدوں کا بھرپور فائدہ اٹھاتی ہے، اللہ کرے کہ سعودی عرب کے اس معاہدے کا ملک و قوم کو فائدہ ہو اس کے لیے ملک کی اشرافیہ اور سیاسی پارٹیوں کو اب اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا، مل جل کر ملک کی معیشت کے لیے کام کرنا ہوگا اور اقتدار کی رسہ کشی کو قومی و ملکی مفادات کے تابع کرنا ہوگا۔ بدلتے ہوئے عالمی پس منظر میں مضبوط معیشت اور سیاسی استحکام ہی کسی قوم کی بقا کی موثر ضمانت بن سکتا ہے۔ ملکی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے پاک چین مثالی دوستی کے مظہر دو اہم منصوبوں میں ہونے والی پیش رفت قابل ذکر اور خوش آئند ہے۔ پہلا منصوبہ نیو گوادر انٹرنیشنل ائرپورٹ کا ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے جس سے سالانہ 40 لاکھ مسافر سفر کریں گے۔ دوسرا پروجیکٹ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ (C-5) کا ہے جو ملک کا اب تک کا سب سے بڑا بجلی گھر ہوگا یہ 2030ء تک تکمیل پائے گا جس سے 1200 میگاواٹ کاربن فری سستی بجلی کا اضافہ ہوگا۔

ابن آدم کا سوال ہے بھائی 2030ء کس نے دیکھا ہے قوم کو تو بجلی کی مد میں فوری ضرورت ہے۔ عوام کو بھوک ابھی لگ رہی ہے کھانا 2030ء میں ملے گا اب اس بات کو چھوڑ کر حکومت بجلی کی قیمتوں میں فوری ریلیف دینے کا اعلان کریں، بہت ڈراما ہوچکا آئی پی پیز نے عوام کو خودکشیوں پر مجبور کردیا، اشرافیہ کو تو بجلی مفت میں ملتی ہے اُن کے پیسے بھی غریب عوام سے وصول کیے جارہے ہیں۔ وزیراعظم صرف اُڑان پاکستان اور اسٹاک ایکسچینج کا انڈیکس بہتر ہونے کی خوشخبری دے رہے ہیں مگر حافظ نعیم الرحمٰن جاگ رہا ہے۔ اس نے عوام کو جو زبان دی ہے اس پر وہ آج بھی قائم ہے 17 جنوری سے بجلی کی قیمتوں میں کمی نہ کیے جانے کے خلاف ملک گیر احتجاج کا اعلان کردیا ہے۔ اے میری قوم جاگ جاؤ اپنے حق کے لیے حکومت کو مجبور کردو کہ بجلی کی قیمت 10 روپے فی یونٹ مقرر کی جائے۔ جماعت اسلامی واحد جماعت ہے جو عوام کا مقدمہ لڑ رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 21 JAN 2025

Page No. 37

Gwadar Airport welcomes maiden flight

New international airport formally operationalised

SYED ALI SHAH
QUETTA

The New Gwadar International Airport formally began its operations on Monday, welcoming its first commercial flight that symbolised a new chapter in the country's aviation history and a step forward towards making Pakistan a hub of regional connectivity.

The Karachi-Gwadar PK-503 flight of the Pakistan International Airlines (PIA) touched down at the new state-of-the-art airport at 11:15am. The flight received water salute upon arrival. The flight, carrying 46 passengers, had left Karachi at 9:50 am.

Covering 4,300 acres, the airport is Pakistan's largest and represents a significant step towards regional development. The start of flights was hailed by Prime Minister Shehbaz Sharif, Defence Minister Khawaja Asif, Balochistan Governor Jaffar Mandokhail, Chief Minister Sarfaraz Bugti and others.

In a statement, Prime Minister Shehbaz termed the operationalisation of Gwadar International Airport an example of Pakistan-China friendship and a great step forward towards strengthening connectivity within Pakistan as well as the entire region.

"With the inauguration of Gwadar airport, another milestone has been achieved – to link Gwadar with Central Asia and East Asia besides providing linkage between the Middle East and Gulf states," the prime minister stated.

"Today, we have come closer to fulfilling the joint commitment of the Chinese President Xi Jinping and Mian Muhammad Nawaz Sharif for the development of Pakistan and the region through the CPEC [China-Pakistan Economic Corridor]," he added.

Addressing at the inauguration ceremony at the airport, Chief Minister Bugti termed the inauguration of Gwadar International Airport a milestone in the development of Balochistan, which would lead the province to the new paths of prosperity and economic stability. (WITH INPUT FROM APP)

BHC additional judges take oath

QUETTA. Balochistan High Court (BHC) three Additional Judges including Muhammad Najmuddin Mengal, Muhammad Ayub Tareen and Muhammad Asif Reki took oath on Monday. Chief Justice BHC Justice Muhammad Hashim Khan Kakar administered the oath to the three additional judges. The oath-taking ceremony was attended by BHC judges, Supreme Court Bar Association President Mian Rauf Atta Advocate, High Court Registrar Jan Muhammad Gohar, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Balochistan High Court Bar President Mir Attaullah Lango, Pakistan Bar Council Member Munir Ahmed Kakar Advocate, Zahoor Mengal Advocate, Muhammad Ali Kakar Advocate, Abdul Sadiq Khilji Advocate, Syed Saleem Akhtar Advocate, Khalid Khan Kakar Advocate, Tariq Butt Advocate, Nadir Chhalgari Advocate, Bakhtiar Bazai Advocate, law officers, lawyers and a large number of journalists. APP